گورنر وزیر اعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1

Dated: 01 JAN 2025 Page No. 1

2024 کو الوداع اور 2025 کو خوش آمدید کہتے ہیں، گورنر بلوچستان

نیا سال ملک و بلوچستان کیلئے دیرپا امن، خوشحالی اور ترقی کا سال ثابت ہوگا، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم 2024 کو الوداع جبکہ 2025 کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ گزشتہ سال معاشی عدم استحکام، بدامنی، مہنگائی اور بیروزگاری کے حوالے سے نہایت مشکل رہا، اس دفعہ ہم امید کرتے ہیں کہ 2025 پورے پاکستان اور بلوچستان کیلئے دیرپا امن، خوشحالی اور ترقی کا سال ہوگا ....

بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان نے کہا کہ امید محض ایک خواہش نہیں ہوتی بلکہ یہ ایک کال ٹو ایکشن ہوتی ہے۔ مثبت تبدیلی اور پائیدار ترقی لانے کیلئے حکومت کے ساتھ ساتھ عوام نے بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہے۔ نیا سال 2025 کے دہلیز پر بیٹھا ہم مستقبل کی طرف دیکھتے ہیں لیکن ہمیں اپنے ان دوست و احباب کو بھی اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھنا ہے جو اس برس ہم سے ہمیشہ کیلئے بچھڑ چکے ہیں۔ انفرادی سطح پر ہم نے نئے سال کے آغاز پر بیک وقت دو مختلف کام ہوں گے ایک اپنی بری عادتوں اور کوتاہیوں کو ہمیشہ کیلئے خیر باد کہنا ہے جبکہ دوسری جانب ہم پہلے بہتر اور برتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کیلئے کچھ نئی مثبت عادات اور جدیدیت کے حوالے سے نئے تکنیک اختیار کرنے ہوں گے۔ سیاسی اعتبار سے چونکہ نیا مسلسل وحدت کی جانب کا عزم ہے

Century Express Quetta

نیا سال امن ترقی وخوشحالی لائے گا، گورنر، وزیر اعلیٰ

2024ء کے دوران بے شمار چیلنجز کا سامنا رہا، ہمارے حوصلے بلند ہیں، جعفر مندوخیل

بلوچستان کو خوشحال، محفوظ اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کا عزم ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ج ن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سال 2025 کے آغاز پر دعاؤں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ نیا سال امن خوشیوں، کامیابیوں اور ترقی کی نئی راہیں دکھائے گا، اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ ہم نے گزشتہ سال کے دوران بے شمار چیلنجز کا سامنا کیا، لیکن بلوچستان کی ترقی

(باقی صفحہ 5 نمبر 16)

اور امن کے لیے ہماری کوششیں جاری رہیں۔ 2024 میں ہم نے صوبے کی ترقی کے لیے اہم فیصلے کیے اور عوام کی خدمت میں اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا نیا سال ہمیں ایک موقع فراہم کر رہا ہے کہ ہم اپنے عزم اور حوصلے کے ساتھ صوبے کے تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے مزید محنت کریں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں گے ہمیں اپنی قوم کی یکجہتی، محنت اور قربانیوں پر فخر ہے، اور ہم سب مل کر بلوچستان کو ایک خوشحال، محفوظ اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کے عزم کے ساتھ نئے سال میں قدم رکھیں گے میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ نیا سال پاکستان اور بلوچستان کے عوام کو خوشیاں، سکون اور ترقی کی منزلیں دے اور وطن عزیز سے دہشت گردی کی عفریت کے خاتمے کا سال ثابت ہو۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | بدھ 29 رجمادی الثانی 1446ھ یکم جنوری 2025ء | نمبر 01

دہشتگردوں کو ”را“ کی مدد حاصل، بلوں سے نکال کر کیفرکردار تک پہنچائینگے: وزیراعلیٰ بگٹی

دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرکے دم لینگے، ہمارے بہادر جوانوں نے بزدل دہشتگردوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر چیلنج کیا ہے، پاسنگ آؤٹ تقریب سے خطاب

لوگوں کی جان و مال کی حفاظت اور قومی شاہراہوں پر محفوظ اور آزادانہ سفر کو یقینی بنانا ہماری ذمہ داری ہے، ڈیرہ اللہ یار میں میر اسرار جمالی کی فاتحہ کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشتگرد گروہوں کو پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی ...... (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ لوگوں کی جان و مال کی حفاظت اور قومی شاہراہوں پر ...... (باقی صفحہ 6 نمبر 44)

محفوظ اور آزادانہ سفر کو یقینی بنانا ہماری ذمہ داری ہے اور یہ ذمہ داری ہمیں ریاست اور بلوچستان کے عوام نے سونپی ہے۔ دفعہ 144 کا نفاذ کرنا قومی شاہراہوں پر مسافروں کو بلا تکلیف سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیرہ اللہ یار میں خانگڑھ جمالی میں مسلم لیگ ن کے رکن قومی اسمبلی میر خان محمد خان جمالی کے چھوٹے بھائی سابق بیوروکریٹ میر اسرار خان جمالی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزراء میر سلیم خان کھوسہ، محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالمجید بادینی، حاجی محمد خان لہڑی ان کے ہمراہ تھے۔ خانگڑھ جمالی میں صوبائی وزیر سردار فیصل خان جمالی اور سابق چیئرمین بلدیہ میر اورنگزیب خان جمالی نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ تعزیت میں رکن قومی اسمبلی میر خان محمد جمالی، سردارزادہ ہارون خان جمالی، سابق وفاقی وزیر میر چنگیز خان جمالی، چیئرمین میونسپل کمیٹی میر اسفند یار خان جمالی، سابق چیئرمین کیپٹن ریٹائرڈ میر زبیر خان جمالی اور جمالی اقوام کے دیگر عمائدین بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دفعہ 144 کا مقصد ہائی وے پر احتجاج کی صورت میں مسافروں کو ہونے والی تکالیف سے بچانا ہے احتجاج کرنا سب کا حق ہے مگر مسافروں کے محفوظ اور آزادانہ سفر کو یقینی بنانا بھی حکومت کی ذمہ داری ہے، دو حلقوں میں الیکشن بھی ہونے جا رہا ہے تو اس حوالے سے بھی اقدام اٹھایا گیا۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ دہشتگردی بہت بڑا چیلنج ہے صرف بلوچستان میں نہیں کے پی اور افغانستان سے امریکہ کے انخلاء کے بعد یہ چیلنج سامنے آیا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ ہم اپنے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری کو یقینی بنائیں۔

...کی مدد حاصل ہے جو معصوم افراد، اساتذہ، اطباء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بناتے ہیں، بلوچستان پولیس دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن پر ہے صوبے میں امن و امان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا دشمنوں کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنے کا عزم کر رکھا ہے بہادر جوانوں نے بزدل اور راہ فرار دہشتگردوں اور ان کے آلہ کاروں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر انہیں چیلنج کرتا ہے اس جنگ میں کئی افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے پولیس کی ہر ضرورت کو پورا کرینگے۔ اے ٹی ایف اسکول کو ترقی دیں گے اور عمارت کی مرمت کر کے نئے بلاکس کو شہیدوں کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو اے ٹی ایف ٹریننگ سینٹر میں انسداد دہشتگردی فورس کی 17 ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری اور پولیس کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں انہوں نے کہا کہ یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے اور دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفرکردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے اور ان کے مذموم ارادوں کو خاک میں ملا دینا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اور اے ٹی ایف کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس فورس دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن پر ہے اور اس نے صوبے میں امن و امان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کسی بھی حلقے سے ان پر کوئی تنقید نہیں ہوئی انہوں نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف اسکول کو جدید ترقی یافتہ فراہم کیے جائیں گے، عمارت کی مرمت کی جائے گی اور نئے بلاکس کو شہداء کے نام سے منسوب کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ ہر پاکستانی شہری ملک پر جان نچھاور کرنے والے شہداء کے لواحقین کا وارث ہے اور ان کی کفالت کرنا ہماری ذمہ داری ہے بلوچستان حکومت نے سیکورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ سویلین شہداء کے بچوں کی سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کی ذمہ داری اٹھائی ہے، قبل ازیں وزیراعلیٰ نے پریڈ کا معائنہ بھی کیا اور تربیت کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں میں انعامات اور تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ تقریب کے کامیاب انعقاد پر انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کو خراج تحسین پیش کیا اور یقین دلایا کہ پولیس کی تمام ضروریات کو جلد پورا کیا جائے گا تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے سوینیر بھی پیش کیا۔

2025، امن، خوشیاں اور ترقی کی نئی راہیں دکھائے گا، گورنر، وزیراعلیٰ

گزشتہ برس معاشی عدم استحکام، بدامنی اور مہنگائی کے حوالے سے نسبتاً مشکل سال رہا، جعفر مندوخیل

ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا، صوبے کو ترقی یافتہ بنانے کے عزم کیساتھ نئے سال میں قدم رکھیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) گورنر اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے 2025 کے آغاز پر دعاؤں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ نیا سال امن، خوشیوں، کامیابیوں اور ترقی کی نئی راہیں دکھائے گا۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا 2024 کو الوداع اور 2025 کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ گزشتہ برس معاشی عدم استحکام، بدامنی، مہنگائی اور بیروزگاری کے حوالے سے نسبتاً مشکل سال رہا، امید کرتے ہیں کہ 2025 پورے پاکستان اور بلوچستان کیلئے دیرپا امن، خوشحالی اور ترقی کا سال ہوگا۔ گورنر نے کہا کہ امید محض ایک خواہش نہیں ہوتی بلکہ یہ ایک کال ٹو ایکشن ہوتی ہے۔ مثبت تبدیلی اور پائیدار ترقی لانے کیلئے حکومت کے ساتھ عوام نے بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آیئے ہم اپنے اور اپنی آنے والی نسلوں کیلئے برابری اور مساوات پر مبنی استحصال سے پاک ایک صحتمند معاشرے کو تشکیل دینے کیلئے اجتماعی طور پر ٹھوس عملی اقدامات کریں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے 2025 کے آغاز پر دعاؤں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے گزشتہ سال کے دوران بے شمار چیلنجز کا سامنا کیا، لیکن بلوچستان کی ترقی اور امن کے لئے ہماری کوششیں جاری رہیں۔ 2024 میں ہم نے صوبے کی ترقی کے لئے اہم فیصلے کیے اور عوام کی خدمت میں اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا، نیا سال ہمیں ایک موقع فراہم کر رہا ہے کہ ہم اپنے عزم اور حوصلے کے ساتھ صوبے کے تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے مزید محنت کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے تمام وسائل اور توانائی بروئے کار لائیں گے، ہمیں اپنی قوم کی یکجہتی، محنت اور قربانیوں پر فخر ہے، ہم سب مل کر بلوچستان کو ایک خوشحال، محفوظ اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کے عزم کے ساتھ نئے سال میں قدم رکھیں گے۔ سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ نیا سال پاکستان اور بلوچستان کے عوام کو خوشیاں، سکون اور ترقی کی منازل دے اور وطن عزیز سے دہشت گردی کے عفریت کے خاتمے کا سال ثابت ہو۔

وزیراعلیٰ کا بلٹ پروف ڈائس میں خطاب سے انکار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نے منگل کو انسداد دہشت گردی فورس کی 17 ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کرتے ہوئے ڈائس سے ہٹ گئے اور کہا کہ جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کر دوں گا اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کروں گا جس پر منتظمین نے بلٹ پروف ڈائس کو ہٹا دیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اے ٹی ایف کی پاسنگ آؤٹ تقریب میں جوانوں کے نعروں کا جواب دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 53 | بدھ 29 جمادی الثانی 1446ھ یکم جنوری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 185
رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے، دہشتگردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، وزیراعلیٰ

دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی "را" کی مدد حاصل ہے جو معصوم افراد، اساتذہ، وکلاء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بناتی رہی ہے، یہ جنگ لڑنا صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے

شہداء ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، ہر پاکستانی شہداء کے لواحقین کا وارث ہے، اے ٹی ایف ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب

شاہراہوں کی بندش سے عوام کو مشکلات اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے دفعہ 144 کا نفاذ حکومتی رٹ برقرار رکھنے کیلئے ہے، میر اسرار خان جمالی کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کے بعد صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

فورس (اے ٹی ایف) کی 17ویں بیچ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے کردار کو بھرپور انداز میں سراہا۔ انہوں نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ جس دن تمام نمازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کروں گا، اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس سے خطاب کروں گا مشکل کو ایف ٹی ایف ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں انہوں نے کہا کہ یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے اور دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی "را" کی مدد حاصل ہے، جو معصوم افراد، اساتذہ، وکلاء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بناتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے اور ان کے مذموم ارادوں کو خاک میں ملا دینا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اور اے ٹی ایف کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ فورس دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے اور اس نے صوبے میں امن و امان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کسی بھی طبقے سے ان پر کوئی تنقید نہیں ہوئی انہوں نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف اسکول کو جدید تھرمل کیمرے فراہم کیے جائیں گے، عمارت کی مرمت کی جائے گی اور نئے بلاکس کو شہداء کے نام سے منسوب کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ ہر پاکستانی شہری ملک پر جان نچھاور کرنے والے شہداء کے لواحقین کا وارث ہے اور ان کی کفالت کرنا ہماری ذمہ داری ہے بلوچستان حکومت نے سیکورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ سویلین شہداء کے بچوں کی سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کی ذمہ داری اٹھائی ہے

ڈیرہ اللہ یار (رپورٹ وحنی بخش کھسی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ دہشت گردی ایک بہت بڑا چیلنج ہے تاہم بڑھتی ہوئی دہشت گردی صرف بلوچستان کا نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے اپنے لوگوں کے جان و مال کے حفاظت کی جو ذمہ داری ہمیں ریاست اور عوام نے دی ہے ہم کوشش کر رہے ہیں کہ دہشت گردی پر قابو پا سکیں کیونکہ پر امن بلوچستان ہی ہمارا خواب ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے خان گڑھ جمالی میں مسلم لیگ ن کے رکن قومی اسمبلی میر خان محمد خان جمالی کے بھائی ریٹائرڈ بیوروکریٹ میر اسرار خان جمالی کے وفات پر تعزیت کرنے کے بعد مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا قبل ازیں میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے انتقال پر جمالی خاندان سے تعزیت کی اور فاتحہ خوانی بھی کی اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی میر سلیم خان کھوسہ میر عاصم کرد گیلو سردار فیصل خان جمالی پارلیمانی سیکرٹری میر محمد خان لہڑی انجنیئر عبدالمجید بادینی بھی ان کے ہمراہ تھے ان کا مزید کہنا تھا کہ دفعہ 144 کا نفاذ حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے جو مفاد عامہ کیلئے نافذ کیا گیا ہے تاکہ حکومت کے رٹ کو برقرار رکھا جا سکے شاہراہوں کی بے جا بندش سے عوام کو مشکلات اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے مسافروں خصوصاً بیمار افراد بچوں اور خواتین کو محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ صوبے کے دو حلقوں میں الیکشن ہو رہے ہیں لہٰذا تمام تر حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے دفعہ 144 نافذ کیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قوم کو نئے سال کی مبارکباد

امید ہے نیا سال امن خوشیوں، کامیابیوں کی نوید ثابت ہوگا

بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرینگے، میر سرفراز بگٹی کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سال 2025 کے آغاز پر دعاؤں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ نیا سال امن خوشیوں، کامیابیوں اور ترقی کی نئی راہیں دکھائے گا، اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان......... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے گزشتہ سال کے دوران بے شمار چیلنجز کا سامنا کیا، لیکن بلوچستان کی ترقی اور امن کے لیے ہماری کوششیں جاری رہیں۔ 2024 میں ہم نے صوبے کی ترقی کے لیے اہم فیصلے کیے اور عوام کی خدمت میں اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا نیا سال ہمیں ایک موقع فراہم کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 JAN 2025 Page No. 4

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، آئی جی معظم جاہ انصاری، کمانڈنٹ اے ٹی ایف 17 ویں بیسک کورس پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 17 ویں اے ٹی ایف بیسک کورس پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سے صوبائی مشیر مینا مجید بلوچ ملاقات کررہی ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سوونیئر پیش کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Daily | No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 20 | بدھ، 29 جمادی الثانی، یکم جنوری 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سروس سے ریٹائر ہونے والے صوبائی سیکرٹریز عبدالرحمان بزدار اور غلام علی بلوچ کو تعریفی سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

دہشتگردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا، وزیراعلیٰ

پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی را دہشتگردوں کی مدد کر رہی، قومی یکجہتی سے دشمن کے مذموم ارادے خاک میں ملائیں گے

شہداء ہمارے دلوں میں بستے ہیں، ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، اے ٹی ایف کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+ ج ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی فورس (اے ٹی ایف) کی 17 ویں بیسک پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پروقار (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے کردار کو بھرپور انداز میں سراہا۔ انہوں نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کروں گا، اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس سے خطاب کروں گا۔ منگل کو اے ٹی ایف ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں انہوں نے کہا کہ یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے اور دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی "را" کی مدد حاصل ہے، جو معصوم افراد، اساتذہ، وکلا اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے اور ان کے مذموم ارادوں کو خاک میں ملا دینا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اور اے ٹی ایف کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ فورس دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے اور اس نے صوبے میں امن وامان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کسی بھی طبقے سے ان پر کوئی تنقید نہیں ہوئی انہوں نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف اسکول کو جدید ترین کیمرے فراہم کیے جائیں گے عمارت کی مرمت کی جائے گی اور نئے بلاکس کو شہداء کے نام سے منسوب کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ ہر پاکستانی شہری ملک پر جان نچھاور کرنے والے شہداء کے لواحقین کا وارث ہے اور ان کی کفالت کرنا ہماری ذمہ داری ہے بلوچستان حکومت نے سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ سویلین شہداء کے بچوں کی سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کی ذمہ داری اٹھائی ہے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے آفیسران اور جوان عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول فورس کے جوانوں کو انسداد دہشت گردی کے لیے جدید تربیت فراہم کر رہا ہے تاکہ دہشت گردی کے چیلنجز کا مزید بہتر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان کو پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں آمد پر سلامی پیش کی گئی وزیراعلیٰ نے پریڈ کا معائنہ بھی کیا اور تربیت کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں میں انعامات اور تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ تقریب کے کامیاب انعقاد پر انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کو خراج تحسین پیش کیا اور یقین دلایا کہ پولیس کی تمام ضروریات کو جلد پورا کیا جائے گا تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے یادگاری سووینیر بھی پیش کیا۔

دفعہ 144 کا مقصد حکومتی رٹ برقرار رکھنا، سرفراز بگٹی

شاہراہوں کی بے جا بندش سے عوام کو شدید مشکلات ہوتی ہیں، صحافیوں سے گفتگو

وزیراعلیٰ کی خان گڑھ آمد، اسرار جمالی کے انتقال پر تعزیت، صوبائی وزراء بھی ہمراہ تھے

خان گڑھ جمالی (ج ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جعفرآباد کے علاقے خان گڑھ جمالی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے رکن قومی اسمبلی میر خان محمد جمالی کے بھائی، مرحوم میر اسرار خان جمالی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزراء میر سلیم خان کھوسہ، میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، سردار فیصل خان جمالی اور پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالمجید بادینی (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

جمالی، سردارزادہ ہارون خان جمالی، سابق وفاقی وزیر میر چنگیز خان جمالی، سابق صوبائی وزیر فائق خان جمالی اور جمالی اقوام کے دیگر عمائدین بھی شریک تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے بلند درجات اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ انہوں نے غمزدہ خاندان کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میر اسرار خان جمالی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مفاد عامہ میں دفعہ 144 کا نفاذ حکومت کی ذمہ داری ہے جس کا مقصد حکومت کی رٹ کو برقرار رکھنا ہے شاہراہوں کی بے جا بندش سے عوام کو مشکلات اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے مسافروں، خصوصاً بیمار افراد، بچوں، خواتین کو محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا کے مقامی نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے دو حلقوں میں الیکشن بھی ہو رہے ہیں صوبے میں تمام تر حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے دفعہ 144 نافذ کیا گیا ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کا چیلنج بہت بڑا ہے تاہم بڑھتی ہوئی دہشت گردی صرف بلوچستان کا نہیں پورے ملک کا مسئلہ ہے ریاست اور عوام نے بحالی امن کی جو ذمہ داری دی ہے اس کو پورا کرنے کیلئے تمام تر اقدامات کریں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 17 ویں اے ٹی ایف بیسک کورس پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

خان گڑھ جمالی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکن قومی اسمبلی میر خان محمد جمالی کے بھائی میر اسرار خان جمالی کی وفات پر تعزیت وفاتحہ خوانی کر رہے ہیں، صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1 Daily: THE DAILY INTEKHAB (Quetta) No. 6

روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.pk intekhabnews@gmail.com Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے
جلد نمبر 31 | بروز بدھ یکم جنوری 2025ء بمطابق 29 جمادی الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 01

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 17 ویں ایف سی جنگ کورس پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

دہشتگرد ’’را‘‘ کی فنڈنگ حاصل، بلوں سے نکال کر ماریں گے

میر سرفراز بگٹی

ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے، معصوم افراد، اساتذہ، وکلاء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بنانے والوں کے عزائم خاک میں ملا دینگے

دہشتگردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے، ایف سی کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب، احتجاج کے نام پر کسی کو توڑ پھوڑ کی اجازت نہیں دینگے، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے [illegible] 17 ویں جنگ پاسنگ آؤٹ پریڈ [illegible] سے خطاب کرتے [illegible] بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

[illegible]

امید ہے کہ نیا سال امن اور ترقی کی نئی راہیں دکھائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

ہم نے گزشتہ سال کے دوران بے شمار چیلنجز کا سامنا کیا، سرفراز بگٹی کی قوم کو نئے سال کی مبارکباد

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سال 2025 کے آغاز پر عوام اور [illegible] خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ نیا سال امن، خوشحالی [illegible] بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

کامیابیوں اور ترقی کی نئی راہیں دکھائے گا۔ اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے گزشتہ سال کے دوران بے شمار چیلنجز کا سامنا کیا، لیکن بلوچستان کی ترقی اور امن کے لیے ہماری کوششیں جاری رہیں۔ 2024 میں ہم نے صوبے کی ترقی کے لیے اہم فیصلے کیے اور عوام کی خدمت میں اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا۔ نیا سال ہمیں ایک موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنے عزم اور حوصلے کے ساتھ صوبے کے تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے مزید محنت کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ترقی کی راہوں پر گامزن کرنے کے لیے تمام وسائل اور توانائی بروئے کار لائیں گے، ہمیں اپنی قوم کی یکجہتی، محنت اور قربانیوں پر فخر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
قیمت 40 روپے ★ صفحات 8
جلد نمبر 36 | بروز منگل 31 دسمبر 2024ء بمطابق 28 جمادی الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 360

پولیو کے خاتمے کیلئے حکومت تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے

میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو ایک بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا

یہ رواں سال کی آخری انسداد پولیو مہم ہے، جو 30 دسمبر سے شروع ہو کر سات دن تک جاری رہے گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو ایک بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر صوبے میں انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، رکن صوبائی اسمبلی میر لیاقت علی لہڑی، اور حکومتی ترجمان شاہد رند موجود تھے۔ تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، اور ایمرجنسی کنٹرول سینٹر کے کوارڈینیٹر انعام اللہ خان مندوخیل سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی ایمرجنسی کنٹرول سینٹر کے مطابق یہ رواں سال کی آخری انسداد پولیو مہم ہے، جو 30 دسمبر سے شروع ہو کر سات دن تک جاری رہے گی۔ مہم کے دوران 26 لاکھ 60

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس میں 11 ہزار سے زائد ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں انہوں نے بتایا کہ سال 2023 میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں پولیو وائرس کی دوبارہ موجودگی کی تصدیق ہوئی تھی، جس کے بعد 27 کیسز رپورٹ ہوئے۔ سب سے زیادہ کیسز کوئٹہ، چمن، ڈیرہ بگٹی، قلعہ عبداللہ، جھل مگسی، ژوب، قلعہ سیف اللہ، نوشکی، لورالائی، پشین، خاران، جعفرآباد، اور چاغی سے سامنے آئے ہیں انسداد پولیو مہم کے دوران والدین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو قطرے ضرور پلائیں تاکہ انہیں وائرس اور معذوری سے محفوظ رکھا جا سکے۔ ساتھ ہی حفاظتی ٹیکہ جات کا کورس مکمل کرنے پر بھی زور دیا گیا ہے تاکہ بچے پولیو کے ساتھ خسرہ، نمونیہ اور دیگر مہلک بیماریوں سے بھی بچ سکیں صوبے بھر میں انسداد پولیو مہم میں حصہ لینے والی ٹیموں کو مکمل سیکیورٹی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ مہم کو کامیاب انعقاد یقینی بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور مہم کو کامیاب بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بچی کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر انسداد پولیو مہم کا افتتاح کر رہے ہیں، دوسری جانب اسمبلی میں خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی 17 ویں اے ٹی ایف بیسک کورس پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں کمپنی کمانڈر کو ٹرافی دے رہے ہیں آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری بھی موجود ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ یکم جنوری 2025ء بمطابق 29 جمادی الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 01

معصوم لوگوں کو نشانہ بنانے والوں کو منہ توڑ جواب دینگے میر سرفراز بگٹی

عوام کی جان و مال کی حفاظت ہم یقینی بنائیں گے شاہراہیں بند کرنا اور مسافروں کو اذیت میں مبتلا کرنے کی اجازت نہیں دینگے، دہشت گردی صرف بلوچستان نہیں پورے ملک کا مسئلہ ہے

دہشتگردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کردینگے اے ٹی ایف کی 17 ویں بیسک پاسنگ آؤٹ پریڈ سے وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی فورس (اے ٹی ایف) کی 17 ویں بیسک پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے کردار کو بھرپور انداز میں سراہا۔ انہوں نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کردوں گا، اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس سے خطاب کروں گا منگل کو ایف ٹی ایف ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں انہوں نے کہا کہ یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے اور دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی "را" کی مدد حاصل ہے، جو معصوم افراد، اساتذہ، وکلاء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بناتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے اور ان کے مذموم ارادوں کو خاک میں ملا دینا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اور اے ٹی ایف کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ فورس دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے اور اس نے صوبے میں امن و امان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کسی بھی طبقے سے ان پر کوئی تنقید نہیں ہوئی انہوں نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف اسکول کو جدید تھرمل کیمرے فراہم کیے جائیں گے، عمارت کی مرمت کی جائے گی اور نئے بلاکس کو شہداء کے نام سے منسوب کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ ہر پاکستانی شہری ملک پر جان نچھاور کرنے والے شہداء کے لواحقین کا وارث ہے اور ان کی کفالت کرنا ہماری ذمہ داری ہے

وزیراعلیٰ نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کردیا

جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کردوں گا اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس پر جا کر خطاب کروں گا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کردیا۔ منگل کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے انسداد دہشتگردی فورس کی 17 ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کردیا، انہوں نے کہا کہ جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کردوں گا اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس پر جا کر خطاب کروں گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اے ٹی ایف بیسک کورس پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر حافظ حمداللہ ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet N 1 ... No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | قیمت 10 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | جلد 27

شمارہ 321 | رجسٹرڈ 10- | 1446ھ | 29 جمادی الثانی | بدھ یکم جنوری 2025ء

وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کردیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کردیا۔ منگل کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے انسداد دہشتگردی فورس کی 17ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کردیا انہوں نے کہا کہ جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کر دوں گا اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس پر جاکر خطاب کروں گا۔

سرفراز بگٹی

دہشتگردی کی ہر شکل قابل مذمت، قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے

دہشتگردی کو (را) کی مدد حاصل، بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، شہداء ہمارے دلوں میں بستے ہیں، بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں فرائض سرانجام دے رہی ہے، پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب

دہشتگردی کا چیلنج بڑا ہے، مفاد عامہ میں دفعہ 144 کا نفاذ حکومت کی ذمہ داری، شاہراہوں کی بے جا بندش سے عوام کو مشکلات اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خان گڑھ میں صحافیوں سے گفتگو، نئے سال کے آغاز پر دعاؤں اور نیک خواہشات کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی فورس (اے ٹی ایف) کی

17ویں بیچ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان پولیس

اور اے ٹی ایف کے کردار کو بھرپور انداز میں سراہا۔ انہوں نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کر دوں گا، اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس سے خطاب کروں گا منگل کو ایف ٹی ایف ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں انہوں نے کہا کہ یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے اور دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی "را" کی مدد حاصل ہے، جو معصوم افراد، اساتذہ، وکلاء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بنا رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے اور ان کے مذموم ارادوں کو خاک میں ملا دینا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اور اے ٹی ایف کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ فورس دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے اور اس نے صوبے میں امن وامان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کسی بھی طبقے سے ان پر کوئی تنقید نہیں ہوئی انہوں نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف اسکول کو جدید تھرمل کیمرے فراہم کیے جائیں گے، عمارت کی مرمت کی جائے گی اور نئے بلاکس کو شہداء کے نام سے منسوب کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہدا ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ ہر پاکستانی شہری ملک پر جان نچھاور کرنے والے شہداء کے لواحقین کا وارث ہے اور ان کی کفالت کرنا ہماری ذمہ داری ہے بلوچستان

حکومت نے سیکورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ سویلین شہداء کے بچوں کی سولہ سال تعلیمی اخراجات کی ذمہ داری اٹھائی ہے، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے آفیسران اور جوان عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کررہے ہیں۔ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول فورس کے جوانوں کو انسداد دہشت گردی کے لیے جدید تربیت فراہم کررہا ہے، تاکہ دہشت گردی کے چیلنجز کا مزید بہتر انداز میں مقابلہ کیا جاسکے قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان کو پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں آمد پر سلامی پیش کی گئی وزیراعلیٰ نے پریڈ کا معائنہ بھی کیا اور تربیت کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں میں انعامات اور تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ تقریب کے کامیاب انعقاد پر انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کو خراج تحسین پیش کیا اور یقین دلایا کہ پولیس کی تمام ضروریات کو جلد پورا کیا جائے گا تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے یادگاری سوینیر بھی پیش کیا۔

خان گڑھ جمالی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مفاد عامہ میں دفعہ 144 کا نفاذ حکومت کی ذمہ داری ہے جس کا مقصد

حکومت کی رٹ کو برقرار رکھنا ہے شاہراہوں کی بے جا بندش سے عوام کو مشکلات اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے مسافروں، خصوصاً بیمار افراد بچوں، خواتین کو محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں میڈیا کے مقامی نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے دو حلقوں میں الیکشن بھی ہو رہے ہیں صوبے میں تمام تر حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے دفعہ 144 نافذ کیا گیا ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کا چیلنج بہت بڑا ہے تاہم بڑھتی ہوئی دہشت گردی صرف بلوچستان کا نہیں پورے ملک کا مسئلہ ہے ریاست اور عوام نے بحالی امن کی جو ذمہ داری دی ہے اس کو پورا کرنے کیلئے تمام تر اقدامات کریں گے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز

بگٹی نے سال 2025 کے آغاز پر دعاؤں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ نیا سال امن خوشیوں، کامیابیوں اور ترقی کی نئی راہیں دکھائے گا، اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم نے گزشتہ سال کے دوران بے شمار چیلنجز کا سامنا کیا، لیکن بلوچستان کی ترقی اور امن کے لیے ہماری کوششیں جاری رہیں۔ 2024 میں ہم نے صوبے کی ترقی کے لیے اہم فیصلے کیے اور عوام کی خدمت میں اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا نیا سال ہمیں ایک موقع فراہم کررہا ہے کہ ہم اپنے عزم اور حوصلے کے ساتھ صوبے کے تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے مزید محنت کریں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام تر وسائل اور توانائی بروئے کار لائیں گے ہمیں اپنی قوم کی یکجہتی، محنت اور قربانیوں پر فخر ہے، اور ہم سب مل کر بلوچستان کو ایک خوشحال، محفوظ اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کے عزم کے ساتھ نئے سال میں قدم رکھیں گے میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ نیا سال پاکستان اور بلوچستان کے عوام کو خوشیاں، سکون اور ترقی کی منزلیں دے اور وطن عزیز سے دہشت گردی کی عفریت کے خاتمے کا سال ثابت ہو۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | بدھ یکم جنوری 2025ء، 29 جمادی الثانی 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 122

سرفراز بگٹی

شہداء دلوں میں بستے ہیں، انکے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑینگے

ہر پاکستانی شہداء کے لواحقین کا وارث ہے اور انکی کفالت کرنا ہماری ذمہ داری ہے، بلوچستان حکومت نے فورسز کیساتھ ساتھ سویلین شہداء کے بچوں کی سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کی ذمہ داری اٹھائی ہے، (اے ٹی ایف) کی 17 ویں بیچ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پروقار تقریب سے خطاب

بلوچستان پولیس کے آفیسران اور جوان عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں، آئی جی پولیس بلوچستان۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان کو پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں آمد پر سلامی پیش کی گئی، معظم جاہ انصاری نے یادگاری سوینیئر بھی پیش کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی فورس (اے ٹی ایف) کی 17 ویں بیچ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے کردار کو بھرپور انداز میں سراہا۔ انہوں نے بلٹ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کردوں گا، اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس سے خطاب کروں گا، منگل کو ایف ٹی ایف ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں انہوں نے کہا کہ یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے اور دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی "را" کی مدد حاصل ہے، جو معصوم افراد، اساتذہ، وکلاء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بناتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے اور ان کے مذموم ارادوں کو خاک میں ملا دینا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اور اے ٹی ایف کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ فورس دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے اور اس نے صوبے میں امن و امان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کسی بھی طبقے سے ان پر کوئی تنقید نہیں ہوئی انہوں نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف اسکول کو جدید تھرمل کیمرے فراہم کیے جائیں گے، عمارت کی مرمت کی جائے گی اور نئے بلاکس کو شہداء کے نام سے منسوب کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ ہر پاکستانی شہری ملک پر جان نچھاور کرنے والے شہداء کے لواحقین کا وارث ہے اور ان کی کفالت کرنا ہماری ذمہ داری ہے بلوچستان حکومت نے سیکورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ سویلین شہداء کے بچوں کی سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کی ذمہ داری اٹھائی ہے، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے آفیسران اور جوان عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول فورس کے جوانوں کو انسداد دہشت گردی کے لیے جدید تربیت فراہم کر رہا ہے، تاکہ دہشت گردی کے چیلنجز کا مزید بہتر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان کو پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں آمد پر سلامی پیش کی گئی وزیراعلیٰ نے پریڈ کا معائنہ بھی کیا اور تربیت کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں میں انعامات اور تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ تقریب کے کامیاب انعقاد پر انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کو خراج تحسین پیش کیا اور یقین دلایا کہ پولیس کی تمام ضروریات کو جلد پورا کیا جائے گا تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے یادگاری سوینیئر بھی پیش کیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 17 ویں اے ٹی ایف بیچ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

خان گروہ معالی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC [RELATI]ONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 11

وزیراعلیٰ کی میر اسرار خان جمالی کے انتقال پر فاتحہ خوانی

نصیر آباد (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے خان گڑھ جمالی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے رکن قومی اسمبلی میر خان محمد جمالی کے بھائی، مرحوم میر اسرار خان جمالی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزراء میر سلیم خان کھوسہ، میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، سردار فیصل خان جمالی اور پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالمجید بادینی اور حاجی محمد خان لہڑی بھی موجود تھے تعزیت کے موقع پر سوگواران میں رکن قومی اسمبلی میر خان محمد جمالی، سردار زادہ ہارون خان جمالی، سابق وفاقی وزیر میر چنگیز خان جمالی، سابق صوبائی وزیر فائق خان جمالی اور جمالی اقوام کے دیگر عمائدین بھی شریک تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے بلندی درجات اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ انہوں نے غمزدہ خاندان کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میر اسرار خان جمالی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | یکم جنوری 2025ء، 29 جمادی الثانی 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 1

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا

بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں

عوام کی خدمت میں اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا نیا سال ہمیں ایک موقع فراہم کر رہا ہے کہ ہم اپنے عزم اور حوصلے کے ساتھ صوبے کے تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے جدوجہد کریں

کوئٹہ، خان گڑھ جمالی (ع ن ، یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی فورس (اے ٹی ایف) کی 17 ویں بیسک پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے کردار کو بھرپور انداز میں سراہا۔ انہوں نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کر دوں گا، اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس سے خطاب کروں گا منگل کو اے ٹی ایف ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں انہوں نے کہا کہ یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے اور دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی "را" کی مدد حاصل ہے، جو معصوم افراد، اساتذہ، وکلاء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بناتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے اور ان کے مذموم ارادوں کو خاک میں ملا دینا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اور اے ٹی ایف کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ فورس دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے اور اس نے صوبے میں امن و امان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کسی بھی طبقے سے ان پر کوئی تنقید نہیں ہوئی انہوں نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف اسکول کو جدید تھرمل کیمرے فراہم کیے جائیں گے، عمارت کی مرمت کی جائے گی اور نئے بلاکس کو شہداء کے نام سے منسوب کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہدا ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی 17 ویں اے ٹی ایف بیسک کورس پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں کمپنی کمانڈر کو ٹرافی دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 17 ویں اے ٹی ایف بیسک کورس پاسنگ آؤٹ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

1

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری سوینئر پیش کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 20 — منگل 31 دسمبر 2024 - 28 جمادی الثانی 1446ھ — شمارہ 65

شہدا ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے

شہداء ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا ہر پاکستانی شہری ملک پر جان نچھاور کرنے والے شہداء کے لواحقین کا وارث ہے اور ان کی کفالت کرنا ہماری ذمہ داری ہے

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی فورس (اے ٹی ایف) کی 17 ویں بیچ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے بقیہ 1 صفحہ 6 پر

ہوئے بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے کردار کو بھرپور انداز میں سراہا۔ انہوں نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف کا ڈائس فراہم کر دوں گا اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس سے خطاب کروں گا سنگل کو اے ٹی ایف ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں انہوں نے کہا کہ یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے اور دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی "را" کی مدد حاصل ہے، جو معصوم افراد و اساتذہ، وکلاء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے اور ان کے مذموم ارادوں کو خاک میں ملا دینا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اور اے ٹی ایف کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ فورس دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے اور اس نے صوبے میں امن و امان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کسی بھی طبقے سے ان پر کوئی تنقید نہیں ہوئی انہوں نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف اسکول کو جدید ترین کیمرے فراہم کیے جائیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خان گڑھ جمالی آمد

رکن قومی اسمبلی میر خان محمد جمالی کے بھائی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی

خان گڑھ جمالی (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو بقیہ 7 صفحہ 6 پر جعفرآباد کے علاقے خان گڑھ جمالی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے رکن قومی اسمبلی میر خان محمد جمالی کے بھائی، مرحوم میر اسرار خان جمالی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزراء میر سلیم خان کھوسہ، میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، سردار فیصل خان جمالی اور پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالمجید بادینی اور حاجی محمد خان لہڑی بھی موجود تھے۔

مفاد عامہ میں دفعہ 144 کا نفاذ حکومت کی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی صرف بلوچستان کا نہیں پورے ملک کا مسئلہ ہے، سرفراز بگٹی

خان گڑھ جمالی (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے بقیہ 14 صفحہ 6 پر کہ مفاد عامہ میں دفعہ 144 کا نفاذ حکومت کی ذمہ داری ہے جس کا مقصد حکومت کی رٹ کو برقرار رکھنا ہے شاہراہوں کی بے جا بندش سے عوام کو مشکلات اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے مسافروں، خصوصاً بیمار افراد بچوں، خواتین کو محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں میڈیا کے مقامی نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 17 ویں اے ٹی ایف بیچ کورس پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Page No. 13

جلد نمبر-24 | بدھ یکم جنوری 2025ء بمطابق 29 جمادی الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-01

بزدل اور ''را'' کے فنڈڈ دشمنوں کے عزائم کو ناکام بنا دیں گے

سرفراز بگٹی

یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے اور دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا

پاکستان دشمنوں اور ان کے آلہ کاروں کے آگے ڈٹ گیا ہے، معصوم لوگوں کو نشانہ بنانے والے دہشتگردوں کو کرارا جواب دیں گے، وزیر اعلیٰ

جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کر دوں گا، اس دن بلٹ پروف ڈائس سے خطاب کروں گا، پاسنگ آؤٹ پریڈ تقریب سے خطاب

کوئٹہ، (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی فورس (اے ٹی ایف) کی 17 ویں بیچ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے کردار کو بھرپور انداز میں سراہا۔ انہوں نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کروں گا،

اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس سے خطاب کروں گا منگل کو اے ٹی ایف ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں انہوں نے کہا کہ یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے اور دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی ''را'' کی مدد حاصل ہے، جو معصوم افراد، اساتذہ، وکلاء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے اور ان کے مذموم ارادوں کو خاک میں ملا دینا ہے وزیر اعلیٰ نے پولیس اور اے ٹی ایف کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ فورس دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے اور اس نے صوبے میں امن و امان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کسی بھی طبقے سے ان پر کوئی تنقید نہیں ہوئی انہوں نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف اسکول کو جدید ترین کیمرے فراہم کیے جائیں گے عمارت کی مرمت کی جائے گی اور نئے بلاکس کو شہداء کے نام سے منسوب کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا

کہ شہداء ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ ہر پاکستانی شہری ملک پر جان نچھاور کرنے والے شہداء کے لواحقین کا وارث ہے اور ان کی کفالت کرنا ہماری ذمہ داری ہے بلوچستان حکومت نے سیکورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ سویلین شہداء کے بچوں کی سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کی ذمہ داری اٹھائی ہے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے آفیسران اور جوان عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول فورس کے جوانوں کو انسداد دہشت گردی کے لیے جدید تربیت فراہم کر رہا ہے، تاکہ دہشت گردی کے چیلنجز کا مزید بہتر

انداز میں مقابلہ کیا جا سکے قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں آمد پر سلامی پیش کی گئی وزیر اعلیٰ نے پریڈ کا معائنہ بھی کیا اور تربیت کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں میں انعامات اور تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ تقریب کے کامیاب انعقاد پر انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کو خراج تحسین پیش کیا اور یقین دلایا کہ پولیس کی تمام ضروریات کو جلد پورا کیا جائے گا تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے یادگاری سوینیئر بھی پیش کیا۔

نیا سال امن خوشیوں، کامیابیوں اور ترقی کی نئی راہیں دکھائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کی ترقی اور امن کے لیے ہماری کوششیں جاری رہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سال 2025 کے آغاز پر دعاؤں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ نیا سال امن خوشیوں، کامیابیوں اور ترقی کی نئی راہیں دکھائے گا، اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (بقیہ نمبر 45 صفحہ نمبر 7 پر)

نے کہا کہ ہم نے گزشتہ سال کے دوران بے شمار چیلنجز کا سامنا کیا، لیکن بلوچستان کی ترقی اور امن کے لیے ہماری کوششیں جاری رہیں۔ 2024 میں ہم نے صوبے کی ترقی کے لیے اہم فیصلے کیے اور عوام کی خدمت میں اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا نیا سال ہمیں ایک موقع فراہم کر رہا ہے کہ ہم اپنے عزم اور حوصلے کے ساتھ صوبے کے تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے جدوجہد کریں انہوں نے کہا کہ

بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام تر وسائل اور توانائی بروئے کار لائیں گے ہمیں اپنی قوم کی یکجہتی، محنت اور قربانیوں پر فخر ہے، اور ہم سب مل کر بلوچستان کو ایک خوشحال، محفوظ اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کے عزم کے ساتھ نئے سال میں قدم رکھیں گے میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ یہ سال پاکستان اور بلوچستان کے عوام کو خوشیاں، سکون اور ترقی کی منزلیں دے اور وطن عزیز سے دہشت گردی کی عفریت کے خاتمے کا سال ثابت ہو۔

خان گڑھ جمالی، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی میڈیا کے مقامی نمائندوں سے بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی فورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated 01 JAN 2025 Page No. 14

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti talking to media representatives during visit to Khangarh Jamali on Tuesday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Rs: 3

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 965 QUETTA Wednesday January 01, 2025 /Jumada al-Sani 29, 1446

Bugti vows to defeat terrorism with national unity

Says implementation of section 144 for public interest

Staff Report

QUETTA: The Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, praised the role of Balochistan Police and the Anti-Terrorism Force (ATF) in the fight against terrorism, during his address at the 17th Basic Passing-Out Parade of the ATF.

He emphasized the importance of national unity in combating terrorism and defeating the nefarious designs of the enemy.

He said that terrorists, with the support of the neighboring country's intelligence agency, "RAW," have been targeting innocent civilians, including teachers, lawyers, and educational institutions. However, he assured that through national unity, the enemy's futile war would be brought to an end and their malicious intentions would be thwarted.

Rejecting the idea of speaking from a bulletproof dais, the Chief Minister stated, "The day I will provide bulletproof vehicles to all the martyrs, I will also speak from a bulletproof dais." Speaking at the ceremony held at the ATF Training Center.

Bugti acknowledged the challenging circumstances under which Balochistan Police are working, noting that many brave officers and personnel have sacrificed their lives in the war against terrorism.

He emphasized that this struggle is not just the responsibility of the forces, but of the entire nation, and that all forms of terrorism should be condemned.

He further committed to rooting out the terrorists and bringing them to justice.

The Chief Minister also lauded the ATF and police personnel for their crucial role in maintaining law and order in the province.

He assured that no one has criticized their efforts, recognizing the force as being on the front lines of the fight against terrorism.

Bugti announced that the ATF Training School would be upgraded with modern thermal cameras, the building would undergo repairs, and new blocks would be named in honor of the martyrs. He said that terrorists, with the support of the neighboring country's intelligence agency, "RAW," have been targeting innocent civilians, including teachers, lawyers, and educational institutions. However, he assured that through national unity, the enemy's futile war would be brought to an end and their malicious intentions would be thwarted.

He expressed his deep respect for the martyrs, saying that their families would not be left alone, as the entire nation is responsible for caring for the loved ones of those who sacrificed their lives for the protection of the country.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Tuesday said that the implementation of Section 144 in the public interest is the responsibility of the government which aims to maintain the writ of the government.

He said that the public faces difficulties and hardships due to unnecessary closure of highways saying that it is the responsibility of the government to provide safe travel facilities to passengers, especially sick people, children and women.

He expressed these views while talking to local media representatives in Khan Garh Jamali area.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that elections are also being held in two constituencies of Balochistan saying that section 144 was imposed in the province keeping in mind all the conditions.

In response to a question, the Chief Minister said that the challenge of terrorism is very big, however, the growing terrorism is not only a problem of Balochistan but of the entire country.

He said that the state and the people have restored peace, which we would take all steps to fulfill the responsibility given to us.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 JAN 2025 Page No. 16

نئے سال کا سورج ترقی وخوشحالی کی نوید لیکر طلوع ہوگا، نور محمد دمڑ

کامیاب حکومتی پالیسیوں اور معاشی اصلاحات کی وجہ سے برآمدات اور ملکی پیداوار میں اضافہ ہوگا، پیغام

ہرنائی (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر محمور اک حاجی نور محمد خان دمڑ نے قوم کو نئے سال کی آمد پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ نئے سال کا سورج ملک و قوم کی ترقی وخوشحالی کی نوید لیکر طلوع ہوگا اور ملک قوم کے لیے نیا سال ترقی اور خوشحالی کی کرن بن کر طلوع ہوگا عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل اور امیدوں پر پورا اترنے کا سال ہے انہوں نے کہا کہ نیا سال سرمایہ کاری کا سال ہوگا اور کامیاب حکومتی پالیسیوں اور معاشی اصلاحات کی وجہ سے برآمدات اور ملکی پیداوار میں اضافہ ہوگا صوبائی وزیر نے کہا کہ نئے سال میں بلوچستان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا کر صوبے سے پسماندگی کا خاتمہ کر کے صوبہ ترقی خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا انہوں نے کہا کہ صوبے سے دہشتگردی کا خاتمہ بڑا چیلنج ہے لیکن دہشت گردوں سے نمٹنے کے لیے حکومت اور سیکورٹی فورسز تمام وسائل کو بروئے کار لا کر دہشتگردی کو جڑ سے ختم کر کے دم لیں گے۔

بلوچستان میں ترقی کی نئی راہیں کھولنے جارہے ہیں، بلال کاکڑ

27اور 28 جنوری کو اسلام آباد میں بلوچستان بزنس سمٹ ہوگی، پریس کانفرنس

کراچی (این این آئی) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ ہم بلوچستان میں ترقی کی نئی راہیں کھولنے جا رہے ہیں، حکومت بلوچستان صوبے کو بہترین کاروباری مرکز بنانے کیلئے انقلابی اقدامات اٹھا رہی ہے، بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع اجاگر کرنے کیلئے 27اور 28 جنوری کو اسلام آباد میں بلوچستان بزنس سمٹ منعقد کی جائیگی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی میں فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ایف پی سی سی آئی کے سینئر وائس پریذیڈنٹ ثاقب فیاض مگوں، نائب صدر ناصر خان، چیئرمین میاں زاہد حسین، سینئر ممبر احمد چنائے، آصف سخی اور دیگر بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ دو روزہ سمٹ میں ملک بھر سے بزنس لیڈرز، دوست ممالک کے سفارتکار، سرمایہ کار، اعلیٰ حکومتی شخصیات اور اداروں کے نمائندے شرکت کرینگے، یہ سمٹ پاکستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے ایک اہم قدم ہوگا کیونکہ پاکستان کی ترقی کا راستہ بلوچستان سے ہوکر جاتا ہے اور بلوچستان کی حکومت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں ترقی کی اس منزل کے حصول کیلئے واضح وژن رکھتی ہے یہ تقریب اس مقصد کے حصول کیلئے اہم ہوگی۔انہوں نے کہا کہ کاروباری طبقہ اس مقصد کے حصول کیلئے ہمارا ساتھ دیں، بلوچستان کی حکومت اور بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ ہر ممکن سہولیات فراہم کرے گا۔

وزیر صحت نے وعدہ پورا کردیا،کول مائنز پر کام کرنیوالے بچے کا امریکن اسکول میں داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) وعدوں سے حقیقت تک کا سفر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے دو ماہ قبل ضلع ژوب کے علاقے مردارزئی سے تعلق رکھنے والے معصوم بچے محمد یوسف ولد لونگ کی سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کا نوٹس لیا، جس میں وہ ڈیکاری کول مائنز میں روٹیاں پکانے میں مصروف دکھائی دیا۔ بخت محمد کاکڑ نے فوری طور پر بچے کی کفالت کا ذمہ اٹھانے کا اعلان کیا اور ہدایت جاری کی کہ اس کے والد کے علاج، خاندان کے اخراجات اور محمد یونس کی تعلیم کا مکمل بندوبست حکومت بلوچستان کرے گی۔ آج وہ وعدہ حقیقت کا روپ دھار چکا ہے۔ وزیر صحت کی ذاتی دلچسپی اور انتھک کوششوں کے نتیجے میں محمد یونس کو اسلام آباد کے ایک معروف اور مہنگے بورڈنگ اسکول، امریکن لائسلاوف (American Lyceuff) میں داخلہ دلوا دیا گیا ہے۔ آج وزیر صحت نے محمد یوسف کو اسکول میں داخلے کا سرٹیفکیٹ پیش کیا۔اب محمد یوسف ایف ایس سی/انٹرمیڈیٹ تک اس جدید اور معیاری ادارے میں تعلیم حاصل کرے گا۔ یہ قدم نہ صرف محمد یوسف کی زندگی میں تبدیلی کا باعث بنے گا بلکہ بلوچستان کے دیگر بچوں کے لیے امید کی کرن ثابت ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، میر حسن زہری

ترقی اور خوشحالی میں زراعت کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کے مانند صوبے کے زیادہ تر لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت ہی ہے

زراعت ترقی کریگی تو زمیندار خوشحال ہوگا اور زمیندار کے خوشحال ہونے کے اثرات پورے صوبے پر پڑیں گے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں زراعت کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کے مانند ہے صوبے کے زیادہ تر لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت ہی ہے محکمہ زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے محکمہ کی جانب سے دیا گیا منعقد بریفنگ دینے کے موقع پر کیا اس موقع پر سیکرٹری زراعت علی اکبر بلوچ کے علاوہ ڈی جی ایکسٹینشن مسعود بلوچ ڈی جی انجینئرنگ آغا علی رضا ڈی جی ریسرچ عبدالروف ڈی جی واٹر مینجمنٹ محبوب علی ڈی جی کراپس رپورٹنگ نصرت علی بزدار اور محکمہ زراعت کے دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے اس موقع پر سیکرٹری زراعت علی اکبر بلوچ نے محکمہ کے مجموعی کارکردگی کے حوالے سے صوبائی وزیر کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے معاشی ترقی میں زراعت ایک اہم شعبہ ہے زراعت ترقی کریگا تو صوبہ بھی ترقی کی جانب گامزن ہوگا اجلاس کو محکمہ زراعت کے تمام ڈی جیز نے اپنے اپنے شعبوں کے حوالے صوبائی وزیر کو تفصیلی بریفنگ دی

اعلیٰ تعلیمی اداروں کے مالی مسائل سے آگاہ ہیں، وزیر خزانہ

ہماری کوشش ہے کہ ان مسائل کا دیرپا حل نکالا جائے، راحیلہ درانی

کوئٹہ (خ ن) چیئرمین یونیورسٹیز فنانس کمیشن صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی و کوچیئرمین صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان کی زیر صدارت یونیورسٹیز فنانس کمیشن کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری خزانہ عمران خان زرکون، اسپیشل سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ اور صوبے کی تمام جامعات کے وائس چانسلرز نے شرکت کی صوبائی وزیر خزانہ ....

بقیہ 76 صفحہ نمبر 7 پر

ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت تعلیم کے فروغ کو اولیت دیتی اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے مالی مسائل سے بخوبی آگاہ ہے اور ہماری کوشش ہے کہ ان مسائل کا دیرپا حل نکالا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. /

Dated: 01 JAN 2025

Page No. 17

پولیو کے خاتمے کیلئے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں، فیصل جمالی

معصوم بچوں کو پولیو سے بچانا قومی فریضہ، والدین بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلائیں

حکومت پولیو کے خاتمے کیلئے ہنگامی اقدامات کر رہی ہے، صوبائی وزیر بچے کو قطرے پلاکر پولیو مہم کا افتتاح کردیا

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) اوستہ محمد صوبائی وزیر لائیو سٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ پولیو جیسے موذی امراض سے نجات پانے کے لیے ہمیں بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا پھول جیسے معصوم بچوں کو پولیو جیسے امراض سے بچانے کے لیے ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا پولیو ورکر اپنے فرائض دیانت داری کے ساتھ سرانجام دیں ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال اوستہ محمد میں پولیو مہم کا افتتاح کے موقع پر مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ پولیو جیسے خطرناک امراض سے نجات پانے کے لیے ہمیں اپنا قومی فریضہ سرانجام دینا ہوگا اور بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلانے ہوں گے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں پولیو سے پاک بلوچستان کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کو پولیو کے ضرور قطرے پلائیں تاکہ ان کی مستقبل اور زندگی محفوظ رہیا انہوں نے کہا کہ معمولی غفلت کی وجہ سے معصوم بچے معذور ہو کر رہ جاتے ہیں سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ اوستہ محمد و تحصیل گنداخہ کی عوام پولیو مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں ایک سوال پر صوبائی وزیر لائیو سٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ صحت عامہ پینے کا صاف پانی گیس اور بجلی کی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ تمام ادارے ایک دوسرے کے کوارڈینیشن میں رہیں اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے کردار ادا کریں غفلت برتنے والے افسران کے لیے ضلع اوستہ محمد میں کوئی جگہ نہیں انہوں نے کہا کہ آج تک ہم نے کسی بھی افسران کے خلاف ٹرانسفر پوسٹنگ نہیں کی میں چاہتا ہوں کہ تمام افسران عوام کی خدمت کو اپنا نصب العین سمجھیں اور ہم ہرگز کسی کو سیاسی اختلاف کی بنیاد پر تبادلہ نہیں کریں گے انہوں نے مزید کہا کہ اگر عوامی شکایات موصول ہوئے تو اس پر ضرور کارروائی کی جائے گی

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 01 JAN 2025 Page No. 18

تمام محکموں کی خالی اسامیوں پر شفاف تعیناتیاں کی جائیں، چیف سیکرٹری

شکیل قادر خان کا سیکرٹریز کمیٹی سے خطاب، ملازمین کی ترقی سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت منگل کو سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں فائل ٹریکنگ سسٹم، آئی پی ایم ایس، ترقیاتی منصوبوں میں تیزی، خالی آسامیوں پر بھرتیاں، سرکاری محکموں میں ملازمین کی اگلے گریڈ ترقی سمیت دیگر اہم امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، ممبر ایم پی آر کمبر دشتی سمیت تمام سیکرٹریز نے شرکت کی چیف سیکرٹری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا عوام کی خدمت کے لئے تعلیم، صحت اور فلاحی منصوبے اولین ترجیح ہیں حکومت فلاحی منصوبوں کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے تمام سیکرٹریز فائل ٹریکنگ سسٹم اور پاکستان سٹیزن پورٹل پر عوام کی جانب سے درج شکایات کو فوری طور پر حل کرنے پر خصوصی توجہ دیں اور جو کیسز زیر التواء یا اوور ڈیو ہیں ان کو بھی جلد از جلد حل کریں چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنایا جائے اس حوالے سے معیاری کام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے تمام محکموں کی خالی اسامیوں پر شفاف طریقے سے تعیناتیاں کی جائیں اور ملازمین کے اگلے گریڈ میں ترقی کے جو کیسز زیر التواء ہیں ان جلد حل کیا جائے اجلاس کو بتایا گیا کہ دفاتر میں ملازمین کی آرٹیفیشل انٹیلیجنس سسٹم کے ذریعے حاضری لی جائیگی چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ تمام محکمے اپنے ویب سائٹس کو اپ ڈیٹ کریں۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیم، صحت اور فلاحی منصوبے حکومت کی اولین ترجیح ہیں، چیف سیکرٹری بلوچستان

عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنا ہی آفیسرز کی اولین ترجیح ہونی چاہیے اس سلسلے میں کوئی سستی برداشت نہیں کی جائے گی

ترقیاتی منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنایا جائے ان منصوبوں میں معیاری کام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس، ملازمین کی اگلے گریڈ میں ترقی سمیت دیگر اہم امور کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت منگل کے روز سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا ...... بقیہ 44 صفحہ نمبر

جس میں فائل ٹریکنگ سسٹم، آئی پی ایم ایس، ترقیاتی منصوبوں میں تیزی، خالی آسامیوں پر بھرتیاں، سرکاری محکموں میں ملازمین کی اگلے گریڈ ترقی سمیت دیگر اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، سینئر ایم پی آر قمبر دشتی سمیت تمام سیکرٹریز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کا عوام کی خدمت کے لئے تعلیم، صحت اور فلاحی منصوبے اولین ترجیح ہیں۔ صوبائی حکومت نے فلاحی منصوبوں کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں، انہوں نے کہا کہ تمام سیکرٹریز فائل ٹریکنگ سسٹم اور پاکستان سٹیزن پورٹل پر عوام کی جانب سے درج شکایات کو فوری طور پر حل کرنے پر خصوصی توجہ دیں اور جو کیسز پینڈنگ یا اوور ڈیو ہیں ان کو بھی جلد از جلد حل کریں۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 01 JAN 2025 Page No. 18

دہشتگرد سادہ لوح افراد کو مذموم مقاصد کیلئے استعمال کر رہے ہیں، معظم جاہ انصاری

پولیس افسران و اہلکاروں کیلئے اے ٹی ایف کورس ضروری، قیام امن کیلئے کردار ادا کرتے رہیں گے، آئی جی کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے عالمی سطح پر امن وامان کی صورتحال کو نقصان پہنچایا دہشت گرد سادہ افراد کو ملک دشمنی پر اکسا کر اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کرتے ہیں پولیس کیلئے اے ٹی ایف ٹریننگ بہت ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسداد دہشتگردی فورس کے پاس آؤٹ پریڈ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو اور پولیس کے اعلیٰ افسران نے بھی موجود تھے۔ آئی جی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے عالمی سطح پر امن وامان کی صورتحال کو نقصان پہنچایا دہشت گرد سادہ افراد کو ملک دشمنی پر اکسا کر اپنے مذموم مقاصد کے لئے استعمال کرتے ہیں پولیس کیلئے اے ٹی ایف ٹریننگ بہت ضروری ہے جبکہ اے ٹی ایف کورس کا مقصد پولیس کے جوانوں کو دہشت گردی کے خلاف تیار کیا جانا ہے بلوچستان پولیس کے جوان اے ٹی ایف ٹریننگ کے لئے پہلے ملک کے دیگر شہروں کو جاتے تھے سرفراز بگٹی جب وزیر داخلہ تھے تو انہوں نے کوئٹہ اے ٹی ایف اسکول قائم کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ان کی خدمات پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں 2013 سے قبل بلوچستان میں کوئی ٹریننگ سینٹر موجود نہیں تھا صوبے میں امن وامان کی صورتحال قائم کرنے میں پولیس پر اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس موقع پر کمانڈنٹ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول اسد فاروق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا امن نہ صرف صوبے بلکہ پاکستان کے لئے ضروری ہے دہشت گرد کافی عرصے سے صوبے کا امن خراب کر رہے ہیں اے ٹی اے کے جوان اپنی جان کے بدلے قیام امن کی قسم کھا چکے ہیں پولیس نے بہت کاوشوں سے امن قائم کیا ہے اے ٹی ایف اسکول سے اب تک 3860 ریکروٹس پاس آؤٹ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن قائم رکھنا ہماری ذمہ داری ہے امن وامان کی صورتحال تک پولیس کا کردار معمولی رہا ہے اے ٹی ایف سینٹر میں جوانوں کو 9 ماہ کی تربیت دی جاتی ہے۔

جدید چیلنجز سے نمٹنے کیلئے معاشرے کے ہر فرد کو کردار ادا کرنا ہوگا، فرح عظیم شاہ

قائداعظم کی بصیرت اور جرأتمندانہ قیادت میں مسلمانوں نے علیحدہ وطن حاصل کیا، ایم پی اے کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ سرزمین بلوچستان کی ماؤں بہنوں بیٹیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ضرورت صرف انہیں مواقع فراہم کرنے کی ہے، آئندہ سال کوئٹہ میں ویمن فٹبال لیگ کا انعقاد کیا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن ہے کہ ماضی میں نظر انداز رہ جانے والے علاقوں میں ترقیاتی و فلاحی کام ترجیح بنیادوں پر کئے جائیں، دور جدید کے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کے افکار اور تعلیمات پر سچے دل سے عمل پیرا ہوا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ویمن بزنس فورم اور بلوچستان ریفارمز کے زیر اہتمام قائداعظم بیسٹ ایجوکیشن سرٹیفکیٹ کی مناسبت منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وفاقی محتسب برائے خواتین کی ریجنل ہیڈ جسٹس (ر) طاہرہ بلوچ، ممتاز قانون دان سید سلیم، رضا ایڈووکیٹ، بلوچستان ویمن بزنس فورم کی صدر فائزہ مینگل، بلوچستان ریفارمز کی فردوس و دیگر نے بھی خطاب کیا۔ رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی جدوجہد کی وجہ سے ہم آج آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں پوری قوم اللہ تعالیٰ کی شکرگزار ہے کہ انہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک عظیم قائد سے نوازا جس نے ہمیں آزاد وطن دیا، بابائے قوم محمد علی جناح نے عزت وہمت کے ایک بے مثال سفر کا آغاز کیا۔ ان کی عظیم بصیرت کے طفیل ہمیں آزادی جیسی نعمت حاصل ہوئی رہنماؤں نے کہا کہ ہمیں اپنے اندر اتحاد پیدا کرتے ہوئے قانون کی حکمرانی، پرامن بقائے باہمی اور جمہوری اصولوں پر عمل کرنا اور قائداعظم کے ایمان، اتحاد اور نظم و ضبط کے اصولوں کو بطور قوم اپنانا اور خوشحال اور مستحکم پاکستان کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے عزم کا اعادہ کرنا ہوگا۔

عادل بازئی کی رکنیت بحال، آزاد امیدوار تصور کیا جائے، الیکشن کمیشن

صدر ن لیگ نواز شریف کی جانب سے دائر ریفرنس پر الیکشن کمیشن نے انہیں نااہل قرار دیا تھا

اسلام آباد (صباح نیوز) این اے 262 کوئٹہ سے عادل بازئی کی رکنیت بحال کر دی گئی۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق عادل بازئی کو مسلم لیگ (ن) کی بجائے آزاد امیدوار تصور کیا جائے گا۔ عادل بازئی کیخلاف بجٹ اور 26 ویں آئینی ترمیم میں پارٹی پالیسی سے انحراف کا الزام تھا، ان کے خلاف ن لیگ نے ریفرنس دائر کیا تھا۔ عادل بازئی کو صدر مسلم لیگ (ن) نواز شریف کی جانب سے دائر ریفرنس پر الیکشن کمیشن نے نااہل قرار دیا تھا، جس کے بعد سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کا فیصلہ معطل کر دیا اور عادل بازئی کی بطور رکن قومی اسمبلی بحالی کا فیصلہ دیا تھا۔

2024، پاکستان کو پولیو فری ملک بنانے کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا

بلوچستان پولیو کا گڑھ رہا، 27 کیس رپورٹ ہوئے، ملک بھر میں 33 بچے پولیو کا شکار اور 2 جان کی بازی ہار گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) 2024 میں پاکستان کو پولیو فری ملک بنانے کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہو سکا، جبکہ بلوچستان پولیو وائرس کا گڑھ بنا رہا۔ صوبے میں سب سے زیادہ 27 جبکہ ملک بھر میں مجموعی طور پر 67 بچے پولیو کا شکار ہوئے۔ سال رفتہ کے دوران پولیو کیسز میں بڑا اضافہ دیکھنے میں آیا۔ ملک بھر کے 33 اضلاع میں 67 بچے پولیو کا شکار ہوئے، 550 ماحولیاتی نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی، ایک بچہ پولیو کے باعث جان کی بازی ہار گیا۔ گزشتہ برس گزشتہ چار سال کی نسبت پولیو کے سب سے زیادہ کیس رپورٹ ہوئے بلوچستان کے 13 اضلاع سے 27 کیسز سامنے آئے، سندھ کے 12 اضلاع سے 19 جبکہ خیبر پختونخوا کے 6 اضلاع سے 19 کیس رپورٹ ہوئے، پنجاب اور اسلام آباد سے ایک ایک کیس سامنے آیا۔

تمام صوبوں کی خوشحالی سے پاکستان کی ترقی ہے، سینیٹر عبدالقادر

وفاقی اور پنجاب حکومت سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کیلئے راغب کریں، بیان

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے بیان میں کہا ہے کہ وفاقی اور پنجاب حکومت بلوچستان کی تعمیر و ترقی کیلئے بیرونی سرمایہ کاروں کو پنجاب کے علاوہ بلوچستان میں بھی سرمایہ کاری کی ترغیب دیں، حکومت بلوچستان کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ بیرونی اور اندرونی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری پر قائل کریں اور صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر قابو پا کر سرمایہ کاروں کا کھویا ہوا اعتماد بحال کریں تاکہ بلوچستان بھی باقی صوبوں کی طرح تیزی سے ترقی کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت ہی ترقی کر سکتا ہے جب ملک کے تمام صوبے برابر ترقی کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، چین اور ترکی کے سفراء سے ملاقات کریں اور انہیں بلوچستان میں سرمایہ کاری پر قائل کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کیلئے خصوصی مراعات کی دعوت اور سازگار ماحول کی یقین دہانی کرائی جائے جبکہ حکومت بلوچستان مختلف ممالک کے سرمایہ کاروں کے ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے دیرپا ترقی کے فروغ کے لئے عزم کا اظہار کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 01 JAN 2025 Page No. 20

Bullet No. 2

بلوچستان اسمبلی میں کمیٹی بلاک کا قیام اہم قدم ہوگا، اسپیکر اچکزئی

24 دفاتر پر مشتمل ہے، ارکان اسمبلی کو سہولیات فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا ہے کہ کمیٹی بلاک کا قیام اہم قدم ہوگا، یہ قانون سازی کے عمل کو موثر بنانے اور کمیٹیوں کو مزید بااختیار کرنے میں مدد دے گا۔ یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی میں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی، جس میں انہیں بلوچستان اسمبلی میں کمیٹی بلاک کے تعمیراتی کام پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں ارکان اسمبلی زابد علی ریکی، میر جان بلوچ، مولانا ہدایت الرحمٰن، فرح عظیم شاہ، نظام دستگیر بلوچ، رحمت صالح بلوچ، اصغر علی ترین، سلمیٰ بی بی، برکت علی رند، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری عبدالرحمٰن، ڈی ڈی او افسر عبدالکریم، سیکرٹری برائے اسپیکر محمد حیات بزنجو، اسٹاف افسر برائے اسپیکر جنگی خان اور سیکرٹری مواصلات وتعمیرات لال جان جعفر نے شرکت کی۔ اجلاس میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کی جانب سے بتایا گیا کہ کمیٹی بلاک کی تعمیر فروری 2025 تک مکمل ہو جائے گی جس کے بعد یہ مکمل طور پر فعال ہوگا، نیا بلاک 24 دفاتر پر مشتمل ہوگا، جو اسمبلی کی کمیٹیوں کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں گے۔ اس موقع پر اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ ارکان اسمبلی کو سہولیات فراہم کرنا ان کی اولین ترجیح ہے۔

MASHRIQ QUETTA

انسداد پولیو ٹیمیں فرائض منصبی ایمانداری سے ادا کریں، کمشنر لورالائی

پولیو سے نہ صرف ایک فرد اپاہج بنتا ہے بلکہ اس سے پورا خاندان زندگی بھر کی پریشانی میں جکڑا جاتا ہے

ہر اس بچے تک پہنچنے کی کوشش کریں جس کو پولیو کے قطرے پینے کی ضرورت ہے، سعادت حسن کا اجلاس سے خطاب

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن کی زیر صدارت ساتھ روزہ انسداد پولیو مہم کے پہلے روز پولیو آفیسران کے ساتھ ایک ریویو اجلاس کا انعقاد کیا گیا اس دوران افسران نے انسداد پولیو مہم کے پہلے روز کے حوالے سے کمشنر لورالائی ڈویژن تفصیلی معلومات فراہم کی گئی اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عبداللہ زہری، اسسٹنٹ کمشنر بوری اجمل خان مندوخیل، ڈی ایس پی سٹی کلیم اللہ جلالزئی، ڈبلیو ایچ او ڈاکٹر اشرف خان، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالحمید لونی، این ساف ڈاکٹر حمید شمست ضلع لورالائی کے تقریباً تمام پولیو ٹیموں کے متعلقہ آفیسران وی ایم اوز اور انتظامیہ کے آفیسران شریک تھے اجلاس سے قبل ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عبداللہ زہری نے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سے تمام ٹیموں کو اپنی نگرانی میں روانہ کیا اور سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا اور اجلاس سے کمشنر لورالائی ڈویژن سعادت حسن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو مہم کے دوران کام کرنے والی ٹیموں کو چاہیے کہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں کسی بھی قسم کی کوتاہی ہرگز نہ کریں بلکہ ہر اس بچے تک پہنچنے کی کوشش کریں۔ جس کو پولیو کے قطرے پینے کی ضرورت ہے تاکہ ہم پولیو جیسی مہلک وبا کو اپنے ملک سے ختم کرنے میں کامیاب ہو سکیں انہوں نے مانیٹرنگ کرنے والے آفیسران کو سختی سے ہدایات دی کہ وہ ٹیموں کی کارکردگی جانچنے کے لیے بہتر حکمت عملی کے تحت نگرانی کریں ٹیموں کی جانب سے کسی بھی قسم کی کوتاہی سامنے آئیں تو متعلقہ ذمہ دار آفیسران کو مطلع کریں انسداد پولیو کے لئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اس حوالے سے والدین پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کے لیے پولیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کر کے ہر بچے کو پولیو کے قطرے پلائیں۔

Century Express Quetta

محکمہ تعلیم میں دہری جاب کرنیوالوں کو شوکاز نوٹس جاری

42 افسران اور ملازمین دوسرے محکموں میں بھی ملازمت کررہے ہیں، ڈائریکٹر ایجوکیشن

محکمہ خزانہ کو فہرست جاری، تنخواہیں روک کر بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے، نوٹیفکیشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ تعلیم میں دوہری جاب کرنے کا انکشاف، نوٹیفکیشن کاپیاں سامنے آگئیں جس کے مطابق بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سرکاری آفیسر اور ملازمین ایک سے زائد محکموں میں نوکری کر کے تنخواہوں وصول کررہے ہیں۔ ڈائریکٹر ایجوکیشن کی (باقی صفحہ 5 نمبر 36) جانب سے متعلقہ ملازمین کو نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے جس کے مطابق 42 افسران اور ملازمین محکمہ تعلیم کے ساتھ دیگر محکموں میں ملازمت کررہے ہیں، جن میں کوئٹہ، تربت، بارکھان، ژوب، ڈیرہ بگٹی اور شیرانی بھی نسیلہ، مستونگ، پنجگور، واشک، لورالائی، قلعہ عبداللہ، چمن اور پشین کے محکمہ تعلیم کے ملازمین بھی شامل ہیں جبکہ سب سے زیادہ ضلع کوئٹہ کے افسران اور ملازمین دوہری ملازمت کررہے ہیں۔ سیکرٹری خزانہ کو متعلقہ افسران اور ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کی بھی ہدایت کی تاکہ اس حوالے سے تمام حقائق سامنے آسکیں اور متعلقہ افسران اور ملازمین کی تنخواہیں روکی جائیں جن کے نام فہرست میں شامل ہیں جن کے خلاف بیڈا ایکٹ 2011 کے تحت دو ہفتے کے اندر افسران اور متعلقہ تادیبی کارروائی شروع کی جائے جبکہ ڈائریکٹر ایجوکیشن نے تمام متعلقہ اضلاع کے افسروں کو شوکاز نوٹس بھی جاری کردیا۔

گوادر، انسداد پولیو مہم کی مانیٹرنگ کا عمل جاری

گوادر (خ ن) ایس این آئی ڈی دسمبر کے تحت انسداد پولیو مہم کے پہلے دن کی مانیٹرنگ کا عمل کامیابی سے جاری رہا۔ پی پی ایچ آئی کے ڈسٹرکٹ سپورٹس منیجر ڈاکٹر مرشد دشتی اور ایم اینڈ ای آفیسر ای پی آئی ظاہر حسین نے یو سی ملیٹ اور کپر کا دورہ کیا اور مہم کی پیشرفت کا جائزہ لیا۔ اس دورے کے دوران خصوصی طور پر بچوں کے ہاتھوں پر پولیو کے نشانات (انگلیوں پر نشانات) کی جانچ کی گئی، دروازوں کے نشانات کی تصدیق کی گئی، اور تالی شیٹس کا بغور معائنہ کیا گیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ مہم ہر گھر تک پہنچ رہی ہے اور پولیو کے خاتمے کے لیے تمام اقدامات صحیح طریقے سے کیے جا رہے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اس مہم کو بھرپور تعاون حاصل ہے، اور اس کی کامیابی کے لیے تمام محکمے بھرپور کوششیں کررہے ہیں۔ انسداد پولیو مہم کے پہلے دن کی یہ مانیٹرنگ ایک اہم قدم ہے جو پولیو کے مکمل خاتمے کی جانب ایک مثبت پیشرفت ثابت ہوگی۔

INTEKHAB QUETTA

ریکوڈک پر سعودی عرب سے جلد معاہدہ ہوگا، مصدق ملک

گزشتہ روز سے ریکوڈک معاہدے کی خبریں گردش کررہی جو حقیقت پر مبنی نہیں ہیں

معاہدے کی تفصیلات ابھی تک فائنل نہیں ہوئیں ہیں، مذاکراتی کمیٹی کی سعودی کمیٹی سے ملاقاتیں ہورہی ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر پٹرولیم مصدق ملک نے وفاقی کابینہ کی جانب ریکوڈک کے 15 فیصد حصص سعودی عرب کو فروخت کرنے کی منظوری کی خبر پر وضاحت کردی۔ وفاقی وزیر پٹرولیم ڈاکٹر مصدق ملک نے صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ روز سے ریکوڈک معاہدے کی کی خبریں گردش کررہی جو حقیقت بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

پر مبنی نہیں ہیں اور ریکوڈک معاہدے کے حوالے سے سعودی عرب سے مثبت پیش رفت ہورہی ہے۔ بہت جلد سعودی عرب کے ساتھ معاہدہ طے ہو جائے گا، ابھی طے نہیں ہوا، سعودی عرب سے ریکوڈک معاہدے کے لیے وفاقی وزیر دفاع کی سرپرستی میں کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے، مذاکراتی کمیٹی ریکوڈک معاہدے کو آگے بڑھائے گی، ریکوڈک معاہدے کی تفصیلات ابھی تک فائنل نہیں ہوئیں ہیں، مذاکراتی کمیٹی کی سعودی کمیٹی سے ملاقاتیں ہورہی ہیں۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 JAN 2025 Page No. 21

دفعہ 144 کا نفاذ بدترین گورننس کا ثبوت ہے، مولانا عبدالواسع

پی بی 45 کی ری پولنگ میں دھاندلی کسی صورت برداشت نہیں کرینگے، آغا محمود شاہ

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ اور ارکان مجلس عاملہ نے بیان میں کہا ہے کہ پی بی 45 کے الیکشن کے شفاف انعقاد میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کریں گے، ہمیں دیوار سے لگایا جا رہا ہے، سیاسی میدان سے ہمیں بیدخل کرنے کی مذموم کوششیں ہو رہی ہیں ہمیں صرف قربانیوں کیلئے پیش کیا جاتا ہے جبکہ ہمارے مینڈیٹ پر شب خون مارا جاتا ہے کیا ہم نے اس صوبے کیلئے سب سے زیادہ قربانیاں نہیں دی ہیں؟ ہماری خدمات واضح نہیں کیا اس ملک اور صوبے کی خاطر ہم نے اپنی سیاست کو پس پشت ڈال کر ہمیشہ بردباری کا مظاہرہ نہیں کیا ہمارے مقابلے میں جس جس کو منتخب کیا گیا وہ عوام کا سامنا نہیں کر سکتے کیونکہ انہیں لوگوں نے منتخب نہیں کیا رہنماؤں نے کہا کہ ہم نے عدالتوں میں اپنے حقوں کی جنگ لڑی ہے جس پر ہمیں حق ملا اس مرتبہ پی بی 45 کی ری پولنگ میں کسی قسم کی دھاندلی کامیاب ہونے نہیں دیں گے صوبائی حکومت کی جانب سے بار بار دفعہ 144 کا نفاذ بدترین گورننس کا ثبوت ہے صوبے بالخصوص کوئٹہ میں عوام کی جگہ جگہ حکومت کی ہٹ دھرمی کے خلاف ہڑتالیں اور احتجاج جاری ہے۔

قبائل کی اراضی پر زرعی ٹیکس زمینداروں پر ظلم عظیم ہے، نواب رئیسانی

سیلاب سے اربوں روپے کے نقصانات کا خمیازہ زمینداروں کو بھگتنا پڑ رہا ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم رئیسانی سے زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی کی قیادت میں ایکشن کمیٹی کے نمائندہ وفد نے منگل کے روز ملاقات کی۔ وفد میں جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن بازئی، حاجی عبدالجبار کاکڑ، حاجی کاظم خان اچکزئی، حاجی محمد افضل بدوزئی، حاجی نور احمد بلوچ، حاجی عزیز سرپرہ، ملک رمضان مجزئی، عبداللہ جان میرزئی، سید صدیق اللہ آغا، حاجی یعقوب شاہوانی، حاجی عبدالقدوس اچکزئی، غلام جان، حق نواز ابچو، یعقوب و دیگر شامل تھے۔ ملاقات میں سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم رئیسانی کو قبائلی اراضیات پر ظالمانہ زرعی ٹیکس، سولر منصوبے کی عدم تکمیل میں سستی و دیگر سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر نواب محمد اسلم رئیسانی نے قبائل کی اراضی پر ظالمانہ زرعی ٹیکس کو مسترد کرتے ہوئے اس کو بلوچستان کے زمینداروں پر ظلم عظیم قرار دیا اور کہا کہ زمیندار پہلے سے مالی طور پر کمزور ہو چکے ہیں سال 2022 میں سیلاب سے اربوں روپے کے نقصانات کا خمیازہ زمینداروں کو بھگتنا پڑا اب موجودہ حکومت صوبے کے زمینداروں کو لوٹ کر نہ بنانے کیلئے ان پر ٹیکس عائد کر رہے ہیں۔ میں ایک زمیندار کی حیثیت سے زمیندار ایکشن کمیٹی کے تمام جائز مطالبات کی مکمل حمایت کرتا ہوں۔

فارم 47 کے نمائندے حکومت چلانے میں ناکام ہیں، پشتونخوا میپ

پی بی 45 میں شفاف ری پولنگ الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے، عبدالقہار ودان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پی بی 45 میں شفاف ری پولنگ الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے 8 فروری کے انتخابات میں نتائج کو زور وزر کے ذریعے تبدیل کیا گیا فارم 47 کے نمائندے حکومتی امور چلانے میں ناکام ہو چکے ہیں بدترین مہنگائی، سخت ترین بے روزگاری، گیس، بجلی، پینے کے صاف پانی، تعلیم، صحت کی سہولیات سے محرومی نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے 5 جنوری کو عوام پارٹی کے امیدوار مجید خان اچکزئی کے حق میں اپنا ووٹ استعمال کرتے ہوئے انتخابی نشان "درخت" پر مہر لگائیں ان خیالات کا اظہار پشتونخوا میپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز ملک عمر کاکڑ، گل خلجی، رزاق ترین، انتظام عسکر، حبیب الرحمن بازئی، ضلع سینئر معاونین معلم سید خان کاکڑ، جمشید خان دوتانی، ولی بریالی، نصیر احمد کاکڑ، ضلع معاونین، نعیم اچکزئی، ڈاکٹر حبیب اللہ، جبار ہمدرد، ملک جمیل ککی، حاجی ارسلا، ابراہیم ملاخیل، مبارز گل جان، عبدالباری اچکزئی، عبدل محمد، مطیع اللہ، زینت اللہ ملاخیل، حیات اللہ تروتی، صاحب خان، نقیب الکوزئی، شمس ابدال، سیف اللہ کاکوزئی، گل جان کاکڑ، پی ایس او ضلع کوئٹہ سیکرٹری یار محمد بریال و دیگر مقررین نے پی بی 45 کے انتخابات کے سلسلے میں شمولیت کے اجتماع، کارنر میٹنگز، اولسی جرگوں، تنظیمی اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا فقیر آباد سریاب میں شمولیت کے اجتماع کے موقع پر مطیع اللہ مومند، ڈاکٹر عبدالستار نے اپنے خاندانوں اور درجنوں ساتھیوں سمیت پشتونخوا میپ میں شمولیت کا اعلان کیا۔

ڈاکٹر حامد اچکزئی نے مسیحی کمیونٹی کے 30 مستحق گھرانوں میں گیس سلنڈر تقسیم کیے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ تحصیل صدر سے مربوط خیزئی علاقائی یونٹ میں کرسمس اور نئے سال کا کیک کاٹا گیا تقریب میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، مرکزی کمیٹی کے رکن سابق ایم پی اے ولیم جان برکت، پشتونخوا لائرز فورم کے سیکرٹری اسد خان اچکزئی ایڈووکیٹ، علاقائی معاون سیکرٹری عمران شوکت و دیگر نے شرکت کی اس موقع پر مسیحی کمیونٹی کے 30 مستحق گھرانوں میں گیس سلنڈرز تقسیم کیے گئے رہنماؤں نے کرسمس اور نئے عیسوی سال کے موقع پر مسیحی کمیونٹی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور پشتونخوا وطن میں امن، بھائی چارے کے لیے مسیحی کمیونٹی کی کاوشوں اور مثبت کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا وطن میں تمام اقلیتوں اور ان کے حقوق کی محافظ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ہے اور پارٹی نے یہ عملی طور پر اپنی جدوجہد اور عملی طور پر اپنی سیاست میں یہ ثابت کیا ہے پشتونخوا میپ نے اپنے دور حکومت میں تمام اقلیتوں کے فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کیے۔

بلوچستان کے معاملات کو بزور طاقت حل نہیں کیا جا سکتا، بی این پی

حب میں خواتین، بچوں اور کوئٹہ میں کاسی قبیلے کے معتبرین پر تشدد افسوسناک ہے، آغا حسن

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے حب میں خواتین، بچوں اور میزان چوک کوئٹہ میں کاسی قبیلہ کے معتبرین پر لاٹھی چارج، تشدد، شیلنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ تشدد بھی مسائل کا حل نہیں رہا بی این پی ہر طبقہ کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں، روش کبھی برداشت نہیں کرے گی جہاں پولیس کو فعال کردار ادا کرنا چاہئے وہاں وہ سرد مہری سے کام لے رہے ہیں ہڑتال جہاں ہو وہاں پر پولیس اہلکار لاٹھی چارج، تشدد کا سہارا لے کر خوف و ہراس پھیلایا جاتا ہے ایسے واقعات سے احساس محرومی میں اضافہ فطری عمل ہے انہوں نے کہا کہ 10 ماہ سے تمام معاملات کو بزور طاقت ہی حل کرنے کی بلوچستان میں کوشش کی جا رہی ہے ان واقعات کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے بی این پی لاپتہ افراد کا مسئلہ ہو یا کاسی قبائل کا احتجاجی کیمپ وہ پرامن احتجاج ہیں بی این پی ایسے ناروا سلوک، ناانصافیوں کے خلاف ہمیشہ آواز بلند کرنے کو قومی شعوری، سیاسی حق گردانتے ہوئے آواز بلند کرتی رہے گی پارٹی ماضی کے روایات پر گامزن رہتے ہیں مظلوم اقوام کے حق کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی اور عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔

پی بی 45 میں دھاندلی کے خطرناک نتائج برآمد ہونگے، مولانا فضل الرحمن

5 جنوری کو عوام کتاب پر مہر لگا کر عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کا احتساب کرینگے، مولانا حیدری

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) جمعیت کے مرکزی امیر قائد مولانا فضل الرحمن اور جنرل سیکرٹری ایم این اے مولانا عبد الغفور حیدری نے پریس ریلیز میں کہا ہے کہ 5 جنوری کو 45 پر ہونے والے الیکشن میں جمعیت کے نامزد امیدوار حاجی میر محمد عثمان پرکانی کی کامیابی یقینی ہے پہلے بھی جمعیت کا امیدوار اس حلقے سے کامیاب ہوا تھا اس بار اگر دھاندلی کی کوشش کی گئی تو اس کے خطرناک نتائج برآمد ہونگے انہوں نے کہا کہ کارکن 5 جنوری کو چوکس رہے اور کسی کو دھاندلی کرنے نہ دیں اور عوام گھروں سے نکل کر کتاب پر مہر لگائیں تاکہ عوامی حقوق کے ڈاکہ ڈالنے کا احتساب کیا جا سکے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 01 JAN 2025

Page No 22

بلوچستان اسمبلی حقیقی عوامی نمائندگی سے محروم ہے، سیاسی و مذہبی رہنما

بارڈر کو کھولا اور قبائل کی زمینوں پر قبضہ ختم کیا جائے، جماعت اسلامی کے جرگہ کا اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے سیاسی، مذہبی وقبائلی رہنماؤں نے کہا ہے کہ صوبے میں 80 ارب روپے خرچ کرنے کے باوجود امن ناپید ہے جس کی بڑی وجہ بلوچستان اسمبلی کا حقیقی نمائندوں سے محروم ہونا ہے۔ وفاق اور مقتدر قوتوں کی لالچ صوبے سے عوام کو حق مالکیت سے محروم رکھ کر وسائل پر قبضہ ہے۔ بلوچستان کو بیرون تک محدود رکھا جائے، بارڈر ٹریڈ کی بندش سے 30 لاکھ افراد کو بے روزگار کردیا گیا، زمینوں پر غیر قانونی الاٹمنٹ منسوخ کی جائے۔ وفاق اور طاقتور قوتوں سے مذاکرات کے لئے وفد تشکیل دیا جائے گا۔ جماعت اسلامی کے زیر اہتمام منعقدہ جرگہ میں جماعت اسلامی کے صوبائی امیر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن کی نگرانی میں جاری اعلامیہ میں کہا گیا کہ تمام قبائل کی یہ نمائندہ مشاورت قرار دیتی ہے کہ بلوچستان اس وقت اپنے تاریخ کے بدترین دور سے گزر رہا ہے، 80 ارب کے امن وامان کے بجٹ کے باوجود اس وقت حکومتی رٹ صرف چند اضلاع تک محدود ہوکر رہ گئی ہے، اس وقت صوبے کی اسمبلی بلوچستان کی حقیقی عوامی نمائندگی سے محروم ہے، غیر منتخب افراد کو مسلط کر کے حالات کی خرابی میں اضافے کے ساتھ سیاسی جدوجہد کے ذریعے حالات کی تبدیلی کے راستے بند کردیے گئے ہیں، قبائلی مشاورت بلوچستان کے موجودہ حالات امن وامان کی خرابی کے حل کیلئے درج ذیل اقدامات پر یکسو ہوئی ہے۔ بلوچستان کے عوام کے ساتھ بنیادی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اسے ایک کالونی کا درجہ دیا گیا ہے۔ جرگہ اس بات پر متفق ہے کہ بلوچستان کے عوام کے منتخب نمائندوں اور قبائلی زعماء کے ساتھ وفاق کے طاقتور حلقے از سر نو تمام آئینی امور پر ڈائیلاگ کریں۔ وفاق سیاسی مداخلت بند کرنے کیلئے مستقل اقدام کرے اور حکومت منتخب نمائندوں کے حوالے کرے۔ یہاں کے عوام کو حق ملکیت سے محروم کرکے یہاں کے وسائل ریکوڈک، گیس، سینڈک کوئلہ کے ذخائر پر قبضہ عوام کبھی قبول نہیں کریں گے۔ وفاق وسائل پر جبری قبضے کو فوری ختم کرے، غیر قانونی معاہدات منسوخ اور اب تک کی لوٹی گئی دولت کے حساب کیلئے کمیشن قائم کرے۔ اسٹیبلشمنٹ نے یہاں کے قبائلی نظام کو بھی اپنی مداخلت سے غیر موثر کرنے کی کوشش کی ہے جس سے قبائل میں نفرت اور تشویش پائی جاتی ہے یہ جرگہ اپنی حقیقی قبائلی روایات کی پاسداری کے عزم کے ساتھ طاقتور حلقوں کو قبائلی معاملات سے دور رہنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ صوبے میں کاروبار، تجارت، زراعت، ملازمت بارڈر ٹریڈ سمیت معاش کے تمام ذرائع کو بند کردیا گیا ہے۔ ژوب سے گوادر تک بارڈر کی بندش سے 30 لاکھ سے زائد افراد بے روزگار ہیں بارڈر بندش سے بے روزگاری کے ساتھ مہنگائی کا طوفان آیا ہے۔ قبائلی مشاورت بلوچستان کو مجموعی قانونی بندش اور حد کے آر پار قبائل کی تقسیم کو تسلیم نہیں کرتا اور اس عزم کا اظہار کرتے ہیں کہ اگر بارڈر بند ہوا تو بارڈر پر موجود قبائل از خود اقدامات کا حق رکھتے ہیں جس میں تمام قبائل ان کے ساتھ ہوں گے۔ اس وقت صوبے میں لاکھوں ایکڑ زمین غیر قانونی طور پر الاٹ کی گئی جو صوبے میں [illegible] قبائلی مشاورت قبائل کی زمینوں پر قبضے کی صورت تسلیم نہیں کرے گی اور مطالبہ کرتی ہے کہ تمام الاٹمنٹس کو منسوخ کیا جائے۔ مشاورت بلوچستان کے ساحل پر قبضے اور ٹرالر مافیا کے حوالے کرنے کے خلاف جدوجہد کا اعلان کرتی ہے۔ بلوچستان کے قبائل کی نمائندہ مشاورت یہ اعلان کرتی ہے کہ بلوچستان میں آباد تمام اقوام برادر ہیں اور بلوچستان اور کوئٹہ میں صدیوں سے آباد دیگر اقوام و قبائل کے لیے سیٹلرز کی بجائے بلوچستانی کی اصطلاح استعمال کی جائے۔ قبائلی مشاورت نے اپنے مطالبات کو [illegible] درج ذیل اقدامات [illegible] قبائلی مشاورت تمام قبائل کی مشاورت سے ایک کمیٹی تشکیل دے گی جو درج بالا اقدامات پر عمل درآمد کیلئے لائحہ عمل طے کرے گی۔

بلوچستان میں طبی سہولیات زمین پر نظر نہیں آرہیں، ہدایت الرحمان

معمولی علاج کیلئے بھی کراچی جانا پڑتا ہے، الخدمت ہسپتال کوئٹہ کے عوام کیلئے تحفہ ہے، گفتگو

جمہوری احتجاج جمہوری حق، تشدد سے نفرت پھیلے گی، صوبائی بیان میں کاسی قبیلے کے احتجاج پر تشدد کی مذمت

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ جدید معیاری الخدمت ہسپتال بلوچستان وکوئٹہ کے عوام کیلئے تحفہ ہے ایمبولینس کی سہولت کیساتھ ہسپتال میں خواتین، بچوں کے ہر قسم امراض کا علاج مناسب فیس کیساتھ جاری ہے۔ جدید مشینوں سے آراستہ لیبارٹریز میں ہر قسم کے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کو سستے، معیاری علاج کی سہولیات کی سخت ضرورت ہے بدقسمتی سے حکومتوں نے دستاویزات میں تو ہسپتال بنائے لیکن عملی طور پر میدان میں کچھ نہیں۔ معمولی علاج کیلئے اہلیان بلوچستان کراچی کا رخ کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈاکٹر ثاقب حسین انصاری کنسلٹنٹ پیڈیاٹرک ہیماٹولوجسٹ، بون میرو ٹرانسپلانٹ فزیشن سی ای او چلڈرن ہسپتال کراچی کے ہمراہ الخدمت فاؤنڈیشن ہسپتال بروری روڈ کے دورے کے دوران ڈاکٹر ز و عملے کیساتھ گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر الخدمت فاؤنڈیشن کے جنرل سیکرٹری عبدالمجید سربازی ایم ایس ڈاکٹر ہارون خان، سیکرٹری اطلاعات عبدالولی شاکر بھی ان کے ہمراہ تھے۔

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ کاسی قبیلے کے احتجاج پر لاٹھی چارج، شیلنگ، تشدد قابل مذمت ہے، کاسی قبیلے کا اہلیان کوئٹہ کے اجتماعی عوامی پراجیکٹس کیلئے عطیہ کی گئی اراضی کی عوام قدر کرتے ہیں۔ حکمرانوں اور انتظامیہ کو بھی ناانصافی وتشدد سے گریز کرنا چاہئے۔ جمہوری قانونی احتجاج سب کا حق ہے حکومت قانونی طریقے کی بجائے گولی ولاٹھی سے مسائل حل کرنے کی روش ترک کرے، اس سے نفرت تعصب پھیلنے کیساتھ حالات خراب ہوں گے۔ کاسی قبیلے کی اراضی پر قبضہ ختم کیا جائے بدقسمتی سے جن مافیاز کیساتھ حکومت وانتظامیہ کے لوگ ملے ہوئے ہیں ان کو کچھ نہیں کہا جاتا اور جو قانونی طریقے سے مسائل حل کرنا چاہتے ہیں ان پر تشدد لاٹھی چارج بدترین ظلم ہے۔ دریں اثناء امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند کی قیادت میں وفد نے سول ہسپتال میں کاسی قبیلے کے زخمی عمائدین کی عیادت کی۔

حکومت کا منفی رویہ عوام کے صبر کا امتحان لے رہا ہے، رحمت صالح

دو ہفتوں سے جاری گوادر دھرنے پر غیر سنجیدگی عوامی ردعمل کا پیش خیمہ بن سکتی ہے، بیان

پنجگور (نامہ نگار) نیشنل پارٹی ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے گوادر میں جاری پرامن دھرنے پر حکومت کی غیر سنجیدگی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام اپنے آئینی اور انسانی حقوق کے لیے دو ہفتوں سے دھرنے پر بیٹھے ہیں لیکن حکمران اس جانب کوئی توجہ نہیں دے رہے حکومت کا منفی رویہ کے ساتھ ناانصافی اور ان کے صبر کا امتحان لینے کے مترادف ہے، جو کسی بڑے عوامی ردعمل کا پیش خیمہ بن سکتا ہے انہوں نے کہا کہ آل پارٹیز کے دھرنے میں عوامی مسائل اور بنیادی حقوق کی آواز بلند کی جارہی ہے، مگر افسوسناک بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سمیت حکومت کے کسی اعلیٰ عہدیدار نے مظاہرین کے ساتھ ملاقات تک نہیں کی انہوں نے حکومت سے فوری طور پر ایک اعلیٰ سطحی مذاکراتی ٹیم تشکیل دینے کا مطالبہ کیا جو مظاہرین کے ساتھ بامعنی بات چیت کرکے جائز مطالبات تسلیم کرے انہوں نے کہا کہ تلار چیک پوسٹ، مستونگ، قلات، خضدار، واشک، پنجگور اور لسبیلہ سمیت دیگر علاقوں سے آنے والی گاڑیوں کو گھنٹوں اور بعض اوقات دنوں تک روکا جاتا ہے مسافروں کو بھوک، پیاس اور بے حسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے مکران ڈویژن میں گاڑیوں کی نقل وحرکت پر عائد پابندی انسانیت کے اصولوں کے منافی ہے گوادر کے عوام کو مزید نظر انداز کرنا کسی بھی طور پر قابل قبول نہیں حکومت کو مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔

علی مدد جتک کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں، جمعیت نظریاتی

ری پولنگ کے حوالے سے آج مشرقی بائی پاس میں جلسہ ہوگا، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ نے کہا ہے کہ پی بی 45 کی ری پولنگ کے سلسلے میں آج جمعیت نظریاتی اور پیپلز پارٹی کا مشترکہ جلسہ مشرقی بائی پاس شائستہ ہوٹل کے ساتھ ہوگا کارکن شرکت یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ نام نہاد مذہبی جماعت نے اسلام کے نام پر مفاد پرستی سے سیاست کو بدنام کردیا موجودہ حالات میں اجتماعی تقاضوں کا احساس ہم سب کی ذمہ داری ہے علی مدد جتک نے پہلے بھی علاقے کی بہتری اور عوام کی فلاح وبہبود کے لئے کام کیا ہے ان کی خدمات کسی سے پوشیدہ نہیں اس لیے یونٹ عہدیداروں کی ذمہ داری ہے وہ علی مدد جتک کی کامیابی کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. U

Dated: 01 JAN 2025

Page No. 23

2024ء تشدد کے واقعات میں 43 خواتین اور 14 مرد قتل ہوئے

19 غیرت کے نام اور 4 نے خودکشی کی ہر دوسرے دن ایک عورت قتل ہوئی، عورت فاؤنڈیشن کی رپورٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) 2024ء میں بلوچستان میں تشدد کے 73 واقعات میں 43 خواتین اور 14 مرد قتل ہوئے جن میں 19 خواتین اور 14 مرد غیرت کے نام پر جبکہ 4 خواتین نے گھریلو حالات سے تنگ آ کر خودکشی کی، ایک خاتون کو ہراساں، 2 خواتین پر تشدد، 7 خواتین کے ساتھ زیادتی اور 2 خواتین کو اغوا کیا گیا۔ عورت فاؤنڈیشن کی جانب سے بلوچستان میں عورتوں پر تشدد کے واقعات کی جاری سالانہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں ہر دوسرے دن ایک عورت قتل یا تشدد کا نشانہ بنتی رہی، بلوچستان میں گزشتہ 12 ماہ کے دوران رپورٹ ہونے والے تشدد کے 73 واقعات میں 43 خواتین اور 14 مرد قتل ہوئے جن میں سے 19 خواتین اور 14 مردوں کو غیرت کے نام پر قتل کیا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ بلوچستان میں 2023ء میں جنسی زیادتی کے 11 واقعات رپورٹ ہوئے جس کی بڑی وجہ سماجی بدنامی، خوف اور اطلاع کی عدم سرپرستی کی بناء پر رپورٹ نہ ہونے والے کیسز کی نشاندہی کرتا ہے، جبکہ عورت فاؤنڈیشن، ایوا جی الائنس ملکر عوام میں آگاہی کے لئے 16 روزہ مہم بھی چلاتی ہیں اور حکم کو چارٹر آف ڈیمانڈ دیا جاتا ہے تاکہ خواتین کی اصلاح کرکے ان کی حالت زار کو بدلا جاسکے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ رائج قبائلی رسم و رواج کے تحت خواتین کو جائیداد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے خواتین کے حقوق کی سب سے بڑی گارنٹی انہیں زیور تعلیم سے آراستہ کرنا ہے۔ گزشتہ 70 سال میں عورت کو اس کا اسلام اور معاشرے میں دیا گیا مقام نہیں مل رہا بلکہ غیر مناسب رویوں اور تشدد کے ذریعے ان کا استحصال کیا جاتا ہے جس کے تدارک کے لئے موثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

کوئٹہ: نوحصار پولیس چوکی پر بم دھماکہ، گاڑیوں کو نقصان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نوحصار پولیس چوکی پر 2024ء کے اختتام سے تین گھنٹے قبل چوکی کی دیوار کے قریب نصب بم دھماکہ تین گاڑیوں کو نقصان پہنچا تاہم اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے نوحصار کے علاقے اخترگ روڈ پر واقع پولیس چوکی کی دیوار کے ساتھ دیسی ساختہ بم نصب کیا تھا گزشتہ شب دو اہلکار چوکی میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے تھے اسی دوران بم زور دار دھماکہ سے پھٹ گیا جس سے چوکی کے ساتھ کھڑی تین گاڑیاں اور دیوار کو نقصان پہنچا ہے تاہم دونوں جوان معجزانہ طور پر محفوظ رہے، اطلاع ملنے پر پولیس، سی ٹی ڈی اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا، واضح رہے کہ 2024ء کا اختتام بھی دہشتگردی پر ہوا۔

2024 کے آخری روز چار مقدمات درج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) 2024 کے آخری روز کوئٹہ میں انسداد دہشتگردی ایکٹ سمیت گاڑیاں موٹر سائیکل چوری اور منشیات کے چار مقدمات درج کئے گئے، رپورٹ کے مطابق 2024 کی آخری شب سی ٹی ڈی پولیس نے نوحصار میں پولیس چوکی پر دستی بم حملہ کا سول لائن پولیس نے ملزم کو گرفتار کرکے گاڑی چوری کرنے جبکہ کینٹ پولیس تھانے نے موٹر سائیکل چوری اور ایکسائز اینڈ نارکوٹکس کنٹرول ونگ نے منشیات برآمدگی کا مقدمہ درج کیا ہے۔

پارکنگ سے موٹر سائیکل چوری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کینٹ میں فلیٹ کی پارکنگ سے نامعلوم افراد موٹر سائیکل لے اڑے، پولیس کے مطابق کوئٹہ کینٹ میں فلیٹ میں رہائش پذیر عاطف حسین ولد لیاقت علی نے اپنی موٹر سائیکل پارکنگ میں کھڑی کی تھی جو نامعلوم افراد چرا کر لے گئے۔ کینٹ پولیس نے مقدمہ درج کرکے تلاش شروع کردی۔

تربت میں فائرنگ، مسلح تنظیم کا سابق رکن ہلاک، ساتھی زخمی

تربت (نامہ نگار) بلیدہ الندور میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے حکیم ولد سلیم ہلاک جبکہ اس کا ساتھی زخمی ہوگیا ذرائع کے مطابق مقتول حکیم ماضی میں مسلح تنظیم سے منسلک تھے۔

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 01 JAN 2025

Page No. 24

گیس پریشر میں کمی، سریاب روڈ پر خواتین اور بچوں کا مظاہرہ، گھنٹوں ٹریفک جام ہو گیا

سریاب مل سکول کے قریب علاقہ مکینوں، خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد کی مسئلے کے حل کیلئے شدید نعرے بازی

متعدد بار سوئی سدرن گیس کمپنی اور متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی، خواتین اور بچوں کا اظہار خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے سریاب مل سکول اور ملحقہ علاقوں کی خواتین، بچوں اور مکینوں نے گیس پریشر میں کمی کے خلاف روڈ کو ٹائر جلا کر رکاوٹیں کھڑی کرکے بلاک کر دیا جس سے سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں علاقہ ...... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7

مکینوں، ٹرانسپورٹروں اور مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کئی گھنٹوں تک روڈ بلاک رہنے کی وجہ سے ٹریفک کا نظام درہم برہم رہا کوئٹہ کے نواحی علاقے سریاب مل سکول کے قریب علاقہ مکینوں جس میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل تھی نے سریاب روڈ کو رکاوٹیں اور ٹائر جلا کر بلاک کر دیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی مظاہرین کا کہنا تھا کہ شدید سردی کے دوران گزشتہ کئی روز سے علاقہ میں گیس پریشر میں کمی اور بجلی کی بندش روز کا معمول ہے جس کی وجہ سے مکینوں کو سردی سے بچنے اور خواتین کو امور خانہ داری میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا متعدد بار سوئی سدرن گیس کمپنی اور متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی بالآخر مجبوری آج ہم احتجاج کرنے پر مجبور ہیں

اوستہ محمد، منشیات کا بڑھتا رجحان، نئی نسل تباہی کے دہانے پر

ہیروئن سمیت دیگر منشیات کا استعمال بڑھنے لگا۔ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کی والدین کی حکومت سے اپیل

منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ، شہریوں کا احتجاج، نشے کے عادی نوجوان چوریوں میں ملوث، شہریوں کی پریشانی میں اضافہ

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد شہر میں منشیات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ نوجوان نسل آئس، ہیروئن، سمند بوٹی کا نشہ استعمال کر رہے ہیں ان نشیوں کے خلاف حکومت بلوچستان ان نشیوں کو پکڑ کر علاج کروائیں اور منشیات فروشوں کے خلاف کاروائی کریں۔ والدین کی اپنی تحقیقات کے مطابق بلوچستان بھر میں منشیات کا کاروبار عروج پر ہے اور اوستہ محمد میں دیگر اضلاع سے [illegible] اوستہ محمد کے شہریوں اور والدین نے [illegible] سے اپیل کی کہ وہ اس طرف توجہ دے کر منشیات فروشوں کے خلاف کاروائی کر کے جو نوجوان نسل منشیات استعمال کر رہے ہیں ان کو پکڑ کر حکومت بلوچستان ان کی علاج کروائیں تاکہ ان کی زندگیاں بچائی جا سکیں اور نوجوان نسل کو تباہی سے بچایا جائے۔ منشیات استعمال کرنے سے [illegible] پریشانی کا باعث بنے ہیں [illegible] ان کے خلاف کاروائی کرکے نئی نسل کو بچائیں۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ میں اربوں کی لاگت سے بنایا گیا سیوریج سسٹم ناکارہ

نالوں پر رکھے ناقص سلیب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر رہ گئے جن کی مرمت کرنے کیلئے اقدامات نہیں کئے گئے، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منظم منصوبہ بندی نہ ہونے کی وجہ سے کوئٹہ میں اربوں روپے کی لاگت سے بنایا گیا ناقص سیوریج سسٹم عوام کیلئے درد سر بن گیا نالوں پر رکھے ناقص سلیب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر رہ گئے ہیں جن کو مرمت کرنے کیلئے اقدامات نہیں کئے گئے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ سیوریج سسٹم کی تعمیر میں ناقص میٹریل کے استعمال اور بدعنوانی کی تحقیقات کرکے کرپٹ عناصر کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے۔ چند سال قبل صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اربوں روپے کی لاگت سے سیوریج سسٹم تعمیر کیا گیا تاکہ بارشوں کے دوران پانی کے بہاؤ میں کوئی رکاوٹ نہ ہو مگر اس پروجیکٹ میں منظم منصوبہ بندی نہیں کی گئی بلکہ پیسے ہڑپ کرنے کیلئے سیوریج کے نظام کی تعمیر میں انتہائی ناقص اور غیر معیاری میٹریل استعمال کیا گیا جس کا عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہوا شہر کے بیشتر مقامات پر نالیوں کے سلیب جلد ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر خستہ حال ہو گئے ہیں جن کو مرمت کرنے کیلئے کوئی اقدامات نہیں کئے جاتے آئے روز کھلے نالیوں میں گر کر شہریوں کے زخمی ہونے کے واقعات معمول بن گئے ہیں گزشتہ دنوں ایوبی چوک پر [illegible] بچہ گہرے نالے میں گر گیا تاہم وہاں پر موجود نوجوان نے اپنی مدد آپ کے تحت نالے میں اتر کر بچے کو بچا لیا۔ مسجد روڈ، پرنس روڈ، فاطمہ جناح روڈ، زرغون روڈ، ارباب کرم خان روڈ و دیگر علاقوں میں بڑی اور لوڈ گاڑیاں اور رکشہ سلیب توڑ کر چلے جاتے ہیں اور انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے پیدل چلنے سے بھی نالوں کے سلیب ٹوٹ گئے ہیں جس سے شہریوں کو پیدل آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ سیوریج سسٹم کی تعمیر میں ناقص میٹریل کے استعمال کا نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی تحقیقات کرکے اس میں ملوث کرپٹ عناصر کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے اور سڑکوں کو ہموار کیا جائے۔

CamScanner

اداریے، مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 01 JAN 2025 Page No. 25

ریکوڈک: سعودی سرمایہ کاری

بلوچستان ملک کا انتہائی پسماندہ مگر زیر زمین معدنیات کے وسیع ذخائر کے اعتبار سے امیر ترین صوبہ ہے۔ ان میں ضلع چاغی میں ریکوڈک کے مقام پر سونے اور چاندی کے 5.9 ارب ٹن کے ذخائر بھی ہیں جو دنیا کے سب سے بڑے ذخائر میں سے ایک ہیں۔ یہاں چالیس سال تک کان کنی ہوسکتی ہے۔ ماضی میں ان ذخائر کی تلاش کیلئے معاہدے ہوئے، پھر ان پر مقدمہ بازی بھی ہوئی اور آخر میں ان کی تنسیخ ملکی تاریخ کا ایک المیہ ہے۔ کچھ عرصہ قبل غیر ملکی کمپنی بیرک گولڈ کے ساتھ اس کے 50 فیصد شیئرز فروخت کرنے کا معاہدہ ہوا جبکہ باقی 50 فیصد وفاق اور بلوچستان کے حصے میں آئے۔ کام کو آگے بڑھانے کیلئے وفاقی حکومت نے اب بین المملکتی لین دین کے قانون کے تحت سعودی عرب کو اپنے حصے میں سے 15 فیصد شیئرز فروخت کرنے کی منظوری دے دی ہے، جن کی مالیت 540 ملین ڈالر یعنی تقریباً ایک کھرب 50 ارب 80 کروڑ روپے کے مساوی ہے۔ پیٹرولیم ڈویژن کے ایک سینئر عہدیدار کے مطابق سعودی عرب کو پہلے مرحلے میں منصوبے کے 10 فیصد شیئرز ملیں گے، جس کیلئے وہ پاکستان کو 303 ملین ڈالر (92 ارب روپے) ادا کرے گا۔ دوسرے مرحلے میں باقی 5 فیصد شیئرز کی فروخت سے پاکستان کو 210 ملین ڈالر (58 ارب 44 کروڑ روپے) ملیں گے۔ پہلی قسط کی ادائیگی ابتدائی 10 فیصد شیئرز کی منتقلی کے فوری بعد متوقع ہے۔ یہ معاہدہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان تعاون کے ایک نئے دور کا عکاس قرار دیا جارہا ہے۔ سعودی عرب نے ریکوڈک مائنز، جہاں 40 سال تک کان کنی ہوسکتی ہے، کے علاوہ بلوچستان میں دوسری معدنی دولت کی تلاش میں بھی گہری دلچسپی ظاہر کی ہے۔ پاکستان کے اس سب سے بڑے صوبے میں اب تک تقریباً 40 انتہائی قیمتی زیر زمین معدنیات کے وسیع تر ذخائر دریافت ہو چکے ہیں جو محتاط تخمینوں کے مطابق آئندہ 50 سے ایک سو سال تک ملکی ضروریات پوری کرسکتے ہیں، ان میں تیل، گیس، سونا، تانبا، یورینیم، لوہے، کوئلے، کرومائٹ، سیسے، نکل، زنک، یاقوت، گندھک، گرینائٹ، چونا، کھریا مٹی فاسفیٹ، جپسم، المونیم، سیلیکون، سلفر، اور پلاٹینم وغیرہ کے ذخائر بھی شامل ہیں۔ ریکوڈک سے 10 ارب کلوگرام تانبا اور 36 کروڑ 80 لاکھ گرام سونا ملنے کی توقع ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2024 میں ملک کی اقتصادی ترقی کی شرح 0.92 فیصد رہی۔ اس میں کان کنی کی شرح نمو منفی 4.6 فیصد تھی جو نہایت افسوسناک ہے۔ ایک ایسے ملک میں جو معدنی دولت سے مالا مال ہے، کان کنی کی یہ شرح سوچنے سمجھنے کے کئی دروازے وا کرتی ہے۔ بلوچستان پر بھرپور توجہ دی جائے تو نہ صرف اس بدحال صوبے بلکہ پورے ملک کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ چین کی مدد سے اقتصادی راہداری کے جس منصوبے پر کام ہو رہا ہے، اس کے اپنے بے پناہ ثمرات ہیں۔ اسی طرح دوسرے قدرتی وسائل کو بھی بروئے کار لانے کیلئے بھرپور توجہ درکار ہے۔ سعودی عرب ریکوڈک اور کان کنی کے دوسرے وسائل پر سرمایہ کاری میں جو دلچسپی لے رہا ہے، اس سے پوری طرح فائدہ اٹھانا چاہئے۔ صرف ریکوڈک منصوبہ ہی نہیں بلکہ بلوچستان کے طویل ساحل سمندر میں بھی کھربوں ڈالر کا تیل اور گیس موجود ہے۔ ضرورت اس سے استفادہ کرنے کیلئے سرمایہ کار تلاش کرنے کی ہے۔ پاکستان کے معروضی حالات اگرچہ اس کیلئے فی الحال پوری طرح سازگار نہیں ہیں مگر توقع ہے کہ سیاسی استحکام آنے سے اس سمت میں فائدہ بخش پیشرفت ہوگی۔ اس کیلئے سیاسی پارٹیوں کو اپنی سوچ بدلنا ہوگی۔ مل جل کر میثاق معیشت کیلئے کام کرنا ہوگا اور اقتدار کی رسہ کشی کو قومی و ملکی مفادات کے تابع کرنا ہوگا۔ بدلتے ہوئے عالمی پس منظر میں مضبوط معیشت اور سیاسی استحکام ہی کسی قوم کی بقا کی موثر ضمانت بن سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: مشرق

Dated 01 JAN 2025 Page No. 26

مانگی ڈیم مقررہ وقت میں نامکمل!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو پانی کی فراہمی کے لیے تعمیر کیا جانے والا مانگی ڈیم مقررہ وقت کے دو سال بعد بھی نامکمل رہا حالانکہ اس منصوبے پر لاگت 18 ہزار ملین روپے سے تجاوز کر گئی۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے 15 دن کے اندر تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے تعین کی ہدایت کر دی۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین ایم پی اے اصغر ترین کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے مالی سال 23-2022 کے آڈٹ پیراز پر غور کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مانگی ڈیم 2017ء میں شروع ہوا تھا جسے 2022ء میں مکمل ہونا تھا لیکن 2024ء میں بھی یہ مکمل نہیں ہوا۔ منصوبے کی لاگت 9,334,078 ملین روپے سے بڑھ کر 2022ء میں 13,247,893 ملین ہو گئی جو کہ باعث تشویش ہے۔

کوئٹہ کو پانی کی فراہمی کے لیے تعمیر کیے جانے والے مانگی ڈیم کا مقررہ وقت میں مکمل نہ ہونا اور اس پر آنے والی لاگت میں مزید اضافہ قابل تشویش بات ہے۔ یہ منصوبہ بڑی اہمیت کا حامل ہے اس سے کوئٹہ کو پانی کی فراہمی کرنی تھی کیونکہ اس وقت کوئٹہ میں پانی کی قلت ہے۔ اکثر علاقوں میں سرکاری نلکوں میں پانی نہیں آ رہا۔ اس طرح پانی کی تقسیم بھی منصفانہ نہیں ہے۔ جس کا سب سے بڑا فائدہ واٹر ٹینکر مافیا اٹھا رہا ہے وہ مجبور عوام پر من مانے نرخوں پر پانی فروخت کر رہا ہے ان پر کسی بھی قسم کا کوئی چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج نہیں ہے اس لیے وہ اپنی مرضی سے پانی فروخت کر رہا ہے۔

جہاں تک مانگی ڈیم کی مقررہ وقت میں مکمل نہ ہونے اور اس پر لاگت کا بڑھ جانے کی بات ہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ ایسا صوبے میں حسب روایت اور حسب معمول ہوتا آ رہا ہے یہاں اکثر سرکاری منصوبے اسی طرح ہوتے ہیں یہ کبھی بھی مقررہ وقت اور نہ ہی مقررہ لاگت میں مکمل ہوتے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ یہ سسٹم کی خرابی ہے کیونکہ ہمارے ہاں شاید اس سلسلے میں بڑی خامیاں ہیں کہ کوئی بھی منصوبے کو شروع کرنے سے پہلے اس کی مدت اور تخمینے کا صحیح تعین نہیں ہوتا اور جب یہ شروع ہوتا ہے تو اس کی مدت اور تخمینہ دونوں بڑھ جاتے ہیں جو کہ قابل تشویش بات ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کو اس خامی کو دور کرنے کے لیے ایک مکینزم بنانا چاہیئے جس میں ماہرین شریک ہوں اور منصوبوں کی تکمیل کی مدت اور تخمینہ کا اندازہ لگایا جائے اور ان منصوبوں پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج کیا جائے جو منصوبے کی دیکھ بھال کرے اور اسے مقررہ وقت اور پہلے سے طے تخمینہ کے اندر ہی مکمل کروائے۔ اگر ایسا اقدام نہ کیا گیا تو پھر اسی طرح منصوبے تاخیر کا شکار اور ان پر تخمینہ بڑھتا جائے گا جو صوبے اور اس کی عوام کا بڑا نقصان ہے صوبہ اس کا متحمل نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ پہلے سے معاشی بحران کا شکار ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: انتخاب جدید

Bullet No. 6

Dated: 31-12-24 Page No. 27

بلوچستان صوبہ ہے، وفاق کی کالونی کا تاثر زائل کرنا ہوگا

بلوچستان میں پہلے صرف بلوچ یا پشتونوں کو غدار قرار دیا جاتا تھا، اب جو حق کی بات کرتا ہے وہ غدار ہے اور ان غداروں کی فہرست میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، بلوچستان کو صوبہ نہیں بلکہ وفاق کی کالونی سمجھا جاتا رہا ہے اور اس سے ایسا ہی طرز عمل اختیار کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ روز کوئٹہ میں قبائلی و قومی سربراہان کا مشاورتی جرگہ ہوا، جس سے جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن اسمبلی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان 1948 سے جل رہا ہے کوئی گھر ایسا نہیں جہاں ماتم نہ ہو، یہاں کوئی محفوظ نہیں۔ بچے، جوان، بوڑھے حتیٰ کہ مزدور بھی محفوظ نہیں، کمسن بچہ مصور کاکڑ اب تک لاپتہ ہے، اب تو والدین بچوں کو اسکول بھیجنے سے بھی کترا رہے ہیں۔ ہماری ماؤں بہنوں کی چیک پوسٹوں پر تذلیل کی جارہی ہے، کیا ہماری ماؤں بہنوں کی تذلیل کیے بغیر پاکستان ترقی نہیں کرسکتا۔ صوبائی حکومت کو ڈپٹی کمشنر کے تبادلے کا اختیار تک نہیں۔ جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے امیر نے کہا کہ ہمیں اپنے ماحول میں لوگوں کو دیکھنا چاہیے، کہیں یہ دوغلے تو نہیں، ایک بہتر معاشرے و افراد کی تشکیل کے لیے ہمیں جھوٹ سے پرہیز، سچ و حق گوئی سے کام لینا ہوگا، اس کے لئے کسی کی ناراضی کی پروا نہیں کرنی چاہیے، جب تک کردار تبدیل نہیں ہوں گے، اس وقت تک انجام تبدیل نہیں ہوسکتا، ہمیں انجام کی تبدیلی کے لیے کردار بدلنا پڑے گا۔ نیشنل پارٹی کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ بلوچستان پہلے دن سے تکلیف کا شکار ہے لیکن اس وقت جو حالات ہیں وہ گزشتہ 77 سال میں نہیں دیکھے، اسکول جاتا بچہ دن سے اتار کر اغوا کرلیا جاتا ہے، قبائلی و سیاسی معاملات اکٹھے ہوئے ہیں، دنیا میں ریاست لوگوں کے لیے قانون بناتی ہے لیکن یہاں اب تک لڑاؤ اور حکومت کرو کی پالیسی چل رہی ہے۔ پارلیمان میں اس وقت عوام کے نمائندے نہیں، 15 ہزار ووٹ لینے والا ہار جاتا اور 3 سو ووٹ لینے والا جیت جاتا ہے۔ اسلام آباد کی وجہ سے 18 ویں ترمیم پر عمل نہیں ہو رہا، بدقسمتی سے غریب کے لیے قانون مختلف اور طاقت ور و امیر کے لیے مختلف ہے۔ بارڈر تجارت سے 22 سے 25 لاکھ آبادی کا ذریعہ معاش وابستہ تھا بارڈر کی بندش سے یہ بے روزگار ہوگئے ہیں۔ بلوچستان کا مسئلہ صرف بلوچ، پشتون، ہزارہ یا سیٹلر کا نہیں بلکہ اجتماعی مسئلہ ہے ہمیں یہ حلف لینا ہوگا کہ اگر کسی پشتون کے ساتھ زیادتی ہو تو بلوچ کہے کہ میرے ساتھ ہوئی اور کسی بلوچ کے ساتھ ناانصافی ہو تو پشتون کہے کہ یہ میرے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔

وفاقی حکومت کو مشاورتی جرگہ میں قبائلی و قومی رہنماؤں کی گفتگو پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اور یہ تاثر خطرناک ثابت ہوگا کہ بلوچستان وفاق کی کالونی ہے۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت کو بھی اپنی خودمختاری ثابت کرنے کے لیے اپنے عوام میں جاکر ان کے تحفظات دور کرنے ہوں گے۔ ویسے بلوچستان کے مسائل آج کے نہیں، عشروں پرانے ہیں، صوبے میں آپریشن، سیاسی قیادت کی قید و بند اور لاشیں ہمیشہ ملی ہیں، بلوچستان میں یہ آگ کبھی نہیں بجھی بلکہ وقت اور حالات کے حساب سے کبھی تیز تو کبھی دھیمی ہوئی ہے، اس کے لئے سیاسی کارکنوں کو مشترکہ لائحہ عمل اپنانے کی ضرورت ہے۔ عوام نے ہمیشہ سیاسی اور مذہبی جماعتوں کا ساتھ دیا لیکن یہ جماعتیں عوام کی تقدیر بدلنے میں بری طرح ناکام رہیں ایسا لگتا ہے کہ سیاسی اور مذہبی جماعتوں نے محض سادہ لوح عوام کو بے وقوف ہی بنایا ہے، آج تک کسی بھی حکومت نے عوام کی فلاح و بہبود، تحفظ اور ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا، ن لیگ کی حکومت ہو یا پیپلز پارٹی کی سب نے روالپنڈی کے اشاروں پر کام کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج عوام ریاستی اداروں اور ماضی کی تمام مذہبی و سیاسی جماعتوں سے مایوس ہوکر کہیں اور دیکھنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 JAN 2025 Page No. 28

Soaring child abuse cases

• Sexual abuse remains a pervasive and deeply troubling issue in Pakistan, casting a long shadow over society. While the exact figures are difficult to ascertain due to underreporting, the available statistics and anecdotal evidence paint a grim picture. The alarming figures, presented in a comprehensive report by the Sustainable Social Development Organisation (SSDO), revealed the growing prevalence of child sexual abuse. The report analysed cases from Punjab, Sindh, K-P and Balochistan during the five-year period. K-P recorded 1,360 cases (25.1%), Sindh reported 458 cases (8.5%), and Balochistan accounted for 257 cases (5%). One of the most alarming revelations was the 220% increase in reported cases in 2023 compared to 2019, indicating a rapidly escalating crisis. The Lahore district in Punjab reported the highest number of cases, with 1,176 incidents during the period. Even sparsely populated areas like Kolai-Palas Kohistan District in K-P, with a population of only 158,096 under the age of 18, recorded 84 cases. The SSDO has put forward key recommendations to combat child sexual abuse effectively in Pakistan, including strengthening the enforcement of existing laws through specialized training for law enforcement and judiciary, ensuring the efficient functioning of fast-track courts under the Zainab Alert Act and amplifying community awareness campaigns. It also recommended enhancing reporting mechanisms, fostering inter-agency collaboration and establishing a centralized national database for CSA cases are also critical. Additionally, the recommendations stressed the need for victim support through child-friendly spaces, trauma-focused counselling and financial compensation, alongside the development of robust legal frameworks to address emerging challenges like online exploitation and trafficking. No doubt the findings are serious and call for urgent, coordinated action to combat child sexual abuse from the country on priority basis. These figures are not just statistics; they reflect the lives of innocent children who have endured unimaginable trauma and the 220% increase in reported cases over five years is a wake-up call for the nation. There is an urgent need for stronger laws, robust enforcement mechanisms and widespread awareness campaigns to ensure child protection becomes a national priority. The pivotal role of provincial governments in addressing this crisis is essential. Prevention programs aimed at educating children about their rights and teaching them to recognize and report abuse are vital. Similarly, community awareness campaigns can empower individuals to identify potential perpetrators and intervene when necessary. It is also inevitable that policymakers, law enforcement agencies and civil society to join forces to tackle the root causes of child sexual abuse.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

01 JAN 2025

Page No. 29

Balochistan in 2024

Balochistan, witnessed a tumultuous year in 2024 characterized by intense political activity and significant socio-economic challenges. Following the general elections held on February 8, the province experienced a whirlwind of events marked by the swearing-in of the provincial legislature on February 28, and the ascent of Mir Sarfaraz Bugti as the Chief Minister on March 2. Bugti's election on a Pakistan Peoples Party (PPP) ticket was not merely a administrative shift; it was a reflection of changing political dynamics in a province that has faced political unrest for decades. The subsequent months were filled with a range of significant occurrences that would set the tone for Balochistan's governance in 2024. President Asif Ali Zardari received the confidence of the House during the presidential elections held on March 9, strengthening the PPP's position in the political lineup. The political atmosphere was charged with anticipation and apprehension, as Balochistan's representation in the Upper House was completed smoothly, marking a rare moment of political stability in a region often plagued by strife. Yet, inherent to Balochistan's narrative is the constant challenge posed by health crises. March saw the alarming detection of the first two cases of polio in Dera Bugti and Chaman, with the number intensifying to 27 by year-end. This resurgence of polio underscored the complexities involved in addressing health concerns in a region where traditional societal norms often clash with modern healthcare initiatives. The government's response to conduct six anti-polio campaigns throughout the year revealed a determined effort to combat the disease, though the onus of overcoming cultural resistance remains a formidable challenge. In a cultural shift, the inaugural fencing and American Flag Football League competitions in March and April highlighted the potential for sports as a unifying force. Highlighting local talent, martial arts fighter Shahzeb clinched the world title in Karate Combat, proliferating a sense of pride and hope. Furthermore, the arrival of millions of Hindu pilgrims in Lasbela for an annual festival exemplified the region's rich cultural tapestry, albeit overshadowed by the persistent specter of security threats.

The political narrative morphed further as Jafar Khan Mandokhel took the oath as governor in May, paving the way for a fresh blend of governance. June brought promising advancements in education, exemplified by an MoU with Oxford University which opened doors for Balochistan's bright students. This development was a beacon of hope amidst the chaos, offering prospects for a new generation determined to break free from the shackles of historical neglect. Healthcare took a progressive leap forward in June when an agreement with Roche Pharma was signed to deliver high-cost medicines to cancer patients on a cost-sharing basis. Such partnerships indicated a growing recognition of healthcare access as a fundamental right, albeit a right that still faces challenges due to infrastructural inadequacies and socio-political unrest. The second half of 2024 turned

CamScanner

P-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 01 JAN 2025 Page No. 30

increasingly tumultuous. Terrorist attacks in August and November inflicted heavy casualties, leaving communities shaken and amplifying fears regarding governance and public safety. The devastating reality of violence forced the government to grapple with pressing security dilemmas, urging a revision of existing counter-terrorism strategies. The inauguration of Balochistan's first women's library in September marked a crucial step for women's empowerment against this backdrop of adversity, though it was often drowned out by the cries for safety and justice. As the year advanced, fundamental governance challenges manifested. Amidst political machinations, industrial projects such as the Reko Diq Copper Gold Mines Project commenced sending Baloch youth overseas for education and potential employment opportunities. The provincial assembly passed a resolution to ban the Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) party, showcasing the contentious political landscape that remains interested in stifling opposition rather than fostering inclusive dialogue. Tackling climate change also emerged as a significant agenda as highlighted by the solarization of agricultural tube wells, inaugurated on October 24, aimed at revolutionizing Balochistan's agricultural sector. The completion of the Wunder Dam Lasbela project in late 2024 seeks to ameliorate irrigation challenges, representing a critical nexus between environmental sustainability and regional development.

The growing trend of protests demonstrated the populace's grievances; on the anniversary of Israel's aggression in Gaza, community members rallied in solidarity, illuminating the intersection of global politics with local issues. The Chief Minister's announcement to establish Balochistan Bank and introduce innovative projects corroborated the persistent belief in governance reforms, despite the labyrinth of obstacles that lay ahead. Year was characterized by both light and shadow as talented Baloch youth, like boxer Muhammad Waseem and bodybuilder Syed Bilal, brought home accolades against the backdrop of burgeoning sports. In a notable move, pink scooters were distributed to female college students as part of a campaign for women empowerment, juxtapose ith the sobering fact that 462 new HIV cases emerged in the pro ce, emphasizing the urgent need for healthcare interventions. Ultimately, 2024 was a year that encapsulated the duality of progress and peril in Balochistan. Governance, terrorism, and climate change emerged as the troika of challenges demanding astute management. The flourishing of various sectors like women's rights, education, healthcare, and infrastructure juxtaposes sharply with the unremitting threat of violence and political unrest. As the province ventures int he new year, its residents will profoundly rely on leadership that not only seeks to confront but also to engage with the complexities of Baloch society. In navigating the tumult of 2024, Balochistan stands at a pivotal juncture: a chance to steer towards a future fortified by resilience, dialogue, and thoughtful governance. The hope remains that political actors will emerge with a vision that prioritizes the needs of the people, laying the foundation for serenity and prosperity in this uniquely vibrant region.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 JAN 2025 Page No. 31

(سماجی تنظیم بارڈ بلوچستان خضدار کی سماجی خدمات)

سماجی تنظیم بارڈ بلوچستان خضدار کے زیر اہتمام (انٹرنیشنل سماجی ادارہ ایکوانرجی ایکولیبل) نالکس ایسوسی ایشن فار نیچر کنورسیشن کے تعاون سے خضدار پریس کلب میں پروجیکٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا جس میں خضدار کے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے خواتین و حضرات نے کثیر تعداد میں شرکت کی پروگرام کی

رپورٹ ۔۔ محمد وارث شاہین

صدارت ممتاز سماجی رہنما، ماہر تعلیم سابق پرنسپل بلوچستان ریزیڈینشل کالج خضدار محمد عالم جتک نے کی اور مہمان خاص خضدار کے نامور سیاسی و سماجی رہنما، صوبائی کلچر سیکرٹری نیشنل پارٹی و بانی روشنائی سوشل آرگنائزیشن میر اشرف علی مینگل تھے جبکہ اعزازی مہمانوں میں چیئرپرسن انواد فاؤنڈیشن بلوچستان میڈم فرزانہ سحر جاموٹ، صدر جھالاوان عوامی پینل خضدار سردارزادہ میر شہباز خان غلامانی، چیئرمین جھالاوان ایکشن کمیٹی خضدار و ریجنل صدر کسان بورڈ قلات ریجن صابر حسین قلندرانی، پروفیسر انعام اللہ مینگل، چیئرمین خضدار پریس کلب منیر احمد زہری، سابقہ رجسٹرار بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار شیر احمد قمرانی، میر قدیر احمد زہری جنرل سیکریٹری آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار، ودیگر شامل تھے افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت حافظ خالد شاہ نے حاصل کی پروگرام کی نظامت کی ذمہ داریاں شاہین براہوئی پروگرام منیجر بارڈ بلوچستان خضدار نے سنبھالیں، افتتاحی تقریب میں شامل شرکاء کو شاہین براہوئی پروگرام منیجر بارڈ بلوچستان خضدار نے اپنے ادارے کی تمام سماجی خدمات خصوصا متعلقہ پروجیکٹ کے اغراض و مقاصد اور پروجیکٹ کے ٹارگیٹ ایریاز میں متوقع سرگرمیوں کے متعلق تفصیلات فراہم کیں مقررین نے بارڈ بلوچستان کے کام کو انتہائی اہمیت کا حامل قرار دیا اور اپنے سیاسی و سماجی اداروں کی جانب سے بھرپور حمایت و تعاون کرنے کی یقین دہانی کروائی، مولانا مفتی جاوید احمد منصوری جمعیت علماء اسلام کے حافظ جمیل احمد ابرار ودیگر لوگوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بارڈ بلوچستان اور ایکوانرجی ایکولیبل کی خدمات کو سراہا بارڈ بلوچستان کی جانب سے منعقدہ اس پروگرام میں خضدار کے تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بھرپور شرکت کی

بارڈ بلوچستان کی طرف سے تقریب کے شرکاء کو بتایا گیا کہ خضدار ایک پسماندہ علاقہ ہے یہاں لوگوں کو زیادہ تر زندگی کی بنیادی سہولتیں میسر نہیں اس سلسلے میں ہر ایک کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانا ہوں گی بارڈ بلوچستان خضدار نے اس حوالے سے ایک چھوٹی سی کوشش کی ہے کہ ضلع خضدار تحصیل وڈھ کے پسماندہ ترین گاؤں کے غریب گھرانوں کو شمسی توانائی کے ذریعے روشنی فراہم کی جائے اس سلسلے میں بارڈ بلوچستان خضدار نے تحصیل وڈھ کے کچھ غریب علاقوں کو فوکس کیا ہے جہاں کچھ اسکول و مدرسے اور بیسک ہیلتھ یونٹس کے ساتھ ساتھ کم و بیش 121 گھرانوں کو شمسی توانائی سسٹم کے ذریعے روشنی فراہم کرنے کی جائے گی اور چار گاؤں میں پانی پینے کیلئے واٹر ٹینک اور سولر موٹر فراہم کی جائے گی اس کے علاوہ انہی علاقوں کی خواتین و حضرات خصوصا نوجوانوں کو انہی سولر سسٹم کی انسٹالیشن اور مرمت کرنے کے حوالے سے ایک ٹریننگ کے ذریعے بنیادی جانکاری بھی دی جائے گی تاکہ اگر خدانخواستہ ان گھروں کے سولر سسٹم میں کوئی فنی خرابی ہوتو معمولی نوعیت کی مرمت کروانے کیلئے انہیں خضدار یا وڈھ تک سفر کرنے کے بجائے ان کے علاقوں میں تربیت یافتہ نوجوان ان کی یہ پریشانی حل کریں جو اس علاقے کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

بلوچستان میں قومی یکجہتی اور ترقی کا نیا آغاز

شہزادوحید بلوچ

بلوچستان کا علاقہ ہمیشہ سے سیاسی اور سماجی مسائل کا شکار رہا ہے، لیکن حالیہ برسوں میں صوبے میں ایک مثبت تبدیلی دیکھنے کو ملی ہے۔ گزشتہ برسوں میں یہ خطہ کئی قسم کی کشمکش اور ترقیاتی کمیوں کا سامنا کر چکا تھا، تاہم اب یہاں ترقی، امن اور قومی یکجہتی کے پیغامات کو فروغ دینے کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان اقدامات میں قائداعظم محمد علی جناح کی 148 ویں یوم پیدائش اور کرسمس کی تقریبات کا اہم کردار ہے۔ ان تقریبات نے بلوچستان میں نہ صرف قومی یکجہتی کے جذبات کو اجاگر کیا بلکہ لوگوں میں قومی مفاد کے لیے متحد ہونے کا شعور بھی پیدا کیا۔ بلوچستان کے مختلف حصوں میں ہونے والی ان تقریبات نے صوبے میں امن و ترقی کے نئے مواقع کی طرف اشارہ کیا۔ 25 دسمبر 2024 کو قائداعظم ڈے اور کرسمس کی تقاریب نے مختلف سرگرمیوں کو جنم دیا، جن میں کوئٹہ، زیارت، سبی، نوشکی، خضدار اور دیگر اضلاع میں عوامی اجتماعات، سیمینارز، کھیلوں کے مقابلے اور شجرکاری مہمات شامل تھیں۔ ان سرگرمیوں کا مقصد نہ صرف قائداعظم کے اصولوں "اتحاد، ایمان اور تنظیم" کو یاد کرنا تھا بلکہ بلوچستان کے عوام کے لیے یہ پیغام دینا تھا کہ وہ ان اصولوں کے تحت اپنے علاقے کی ترقی میں حصہ ڈالنے کے لیے تیار ہیں۔ ان تقاریب نے نہ صرف بلوچ عوام کے قومی بیانیے کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کیا بلکہ یہ بھی ظاہر کیا کہ صوبہ پاکستان کے ساتھ ایک مضبوط تعلق رکھتا ہے اور یہاں کے لوگ ترقی کے خواہش مند ہیں۔ یہ تقریبات بلوچستان میں علیحدگی پسندی اور شدت پسندی کے بیانیے کو چیلنج کرنے کا ایک اہم طریقہ ثابت ہوئیں۔ ماضی میں بعض گروہ صوبے کی علیحدگی کے لیے سرگرم تھے، مگر ان تقاریب نے عوام میں یہ پیغام دیا کہ بلوچستان پاکستان کا حصہ ہے اور یہاں کے عوام ملک کے ساتھ ہیں۔ قائداعظم ڈے کی زیارت میں ہونے والی تقریب میں سول و فوجی قیادت، شہدا کے خاندانوں اور مختلف طبقوں کے افراد کی موجودگی نے اس پیغام کو مزید مستحکم کیا۔ اس تقریب میں لوگوں نے واضح طور پر اپنے عزم کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس کے استحکام کے لیے کام کریں گے۔ کرسمس کی تقریبات نے بلوچستان میں مذہبی ہم آہنگی کی نئی مثال قائم کی۔ مسیحی برادری نے اس دن پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے دعائیں کیں اور عہد کیا کہ وہ اپنے ملک کی خدمت میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس دن کی اہمیت اس بات میں بھی تھی کہ اس سے یہ ثابت ہوا کہ بلوچستان میں مختلف مذہبی عقائد کے لوگ ایک ساتھ محبت اور بھائی چارے کے ساتھ رہ سکتے ہیں، جو کہ ملک کی ترقی اور قومی یکجہتی کے لیے ضروری ہے۔ یہ مظاہرہ بلوچستان کے عوام کی امن کی خواہش اور قوم کے ساتھ یکجہتی کا غماز تھا۔ پروجیکٹ پاکستان کے تحت مختلف کھیلوں اور ادبی سیمینارز کا انعقاد بھی بلوچستان میں ہو رہا ہے۔ 7 دسمبر 2024 کو خاران، کیچ، نصیر آباد، قلعہ عبداللہ اور نوشکی میں ہونے والی سرگرمیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں مثبت سرگرمیوں میں شرکت کی بڑی دلچسپی ہے۔ ان سرگرمیوں میں صحت مند تفریح فراہم کرنے اور نوجوانوں کو شدت پسندی سے بچانے کا مقصد تھا۔ مختلف کھیلوں میں ہزاروں نوجوانوں نے حصہ لیا، جن میں کرکٹ اور دیگر کھیل شامل تھے، اور ان میں شرکت نے یہ ثابت کیا کہ بلوچستان کے نوجوان صحت مند سرگرمیوں میں مشغول ہیں۔ خاران میں ہونے والے ادبی سیمینار میں 500 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ اس سیمینار نے اس بات کو اجاگر کیا کہ بلوچستان کے نوجوان ادب کی اہمیت سے واقف ہیں اور اس میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ ادبی مباحثوں میں مختلف موضوعات پر علمی مقالے پیش کیے گئے اور نوجوانوں کو ادب کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ اس طرح کے سیمینارز نے نوجوانوں کے اندر ایک نئی سوچ پیدا کی ہے اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کیا ہے۔ ان تقریبات اور سرگرمیوں نے یہ ثابت کر دیا کہ بلوچستان کے عوام اپنے ملک کے ساتھ ہیں اور وہ اسے ترقی کی راہوں پر گامزن دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ سرگرمیاں نہ صرف قومی یکجہتی کے پیغامات کو اجاگر کرتی ہیں بلکہ یہ بھی ثابت کرتی ہیں کہ بلوچستان میں علیحدگی پسندوں اور شدت پسندوں کے بیانیے کا کوئی مستقبل نہیں ہے۔ بلوچستان کے لوگ اپنے ملک کے ساتھ کھڑے ہیں اور پاکستان کے استحکام کے لیے کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ان سرگرمیوں نے بلوچستان کی سیاسی، سماجی اور ثقافتی حقیقت کو تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ بلوچستان کے عوام نے یہ پیغام دیا ہے کہ وہ ترقی اور خوشحالی کے لیے قومی یکجہتی کی ضرورت کو سمجھتے ہیں۔ یہ سرگرمیاں اس بات کا غماز ہیں کہ بلوچستان کا مستقبل امن، ترقی اور قومی یکجہتی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ ان سرگرمیوں کا تسلسل اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان ایک ترقی یافتہ صوبہ بننے کی راہ پر گامزن ہے، جہاں لوگ آپس میں محبت، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کے اصولوں پر عمل پیرا ہیں۔ ان تمام سرگرمیوں نے بلوچستان میں ترقی، امن اور قومی یکجہتی کے پیغامات کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی بدولت یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنے ملک کے ساتھ ہیں اور وہ اس کے استحکام کے لیے اپنے کردار کو ادا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ان سرگرمیوں کا اثر پورے صوبے میں محسوس کیا جا رہا ہے، اور بلوچستان ایک نئے عہد کی طرف بڑھ رہا ہے، جہاں عوام کے اندر قومی یکجہتی کے جذبات اور ترقی کی آرزو ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No 6

Dated: 01 JAN 2025 Page No. 33

بلوچستان میں مثبت تبدیلی کی راہ: ترقی اور ہم آہنگی کا پیغام

زیشان مظفر رند

بلوچستان میں حالیہ برسوں میں جاری ترقیاتی اقدامات اور قومی یکجہتی کی کوششوں نے ایک نیا رخ اختیار کیا ہے۔ ماضی میں جس صوبے کو سیاسی اور سماجی چیلنجز کا سامنا تھا، آج وہ ایک نئی امید کی علامت بن چکا ہے۔ بلوچستان میں قومی یکجہتی اور ترقی کے پیغامات کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جن میں قائداعظم ڈے اور کرسمس جیسی اہم تہوار شامل ہیں۔ ان تقریبات نے نہ صرف عوام میں اتحاد کے جذبات کو ابھارا ہے، بلکہ ان کی مشترکہ ترقی کے لیے نئے راستے بھی کھولے ہیں۔ ان سرگرمیوں نے بلوچستان کے عوام کو ایک نیا عزم دیا ہے کہ وہ اپنی ریاست کے ساتھ وابستہ رہ کر اپنی تقدیر بدل سکتے ہیں۔ 25 دسمبر 2024 کو قائداعظم محمد علی جناح کی 148ویں یوم پیدائش اور کرسمس کی تقریبات نے بلوچستان میں ایک نیا جوش و جذبہ پیدا کیا۔ مختلف اضلاع میں یہ تقریبات منعقد ہوئیں جن میں کوئٹہ، سبی، خضدار، نوشکی اور دیگر علاقوں میں عوامی اجتماعات، کھیلوں کے مقابلے، شجرکاری مہمات، سیمینارز اور مفت طبی کیمپ شامل تھے۔ ان سرگرمیوں کا مقصد قائداعظم کے اصولوں "اتحاد، ایمان اور تنظیم" کو زندہ کرنا اور ان پر عمل پیرا ہو کر بلوچستان میں ترقی کی نئی راہ ہموار کرنا تھا۔ ان سرگرمیوں میں شامل ہونے والے نوجوانوں نے قائداعظم کی تعلیمات کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اس بات کا عہد کیا کہ وہ اپنی صوبے کی ترقی کے لیے کام کریں گے۔ یہ تقاریب بلوچستان میں قومی یکجہتی کے پیغامات کو پھیلانے کا ایک ذریعہ ثابت ہوئیں۔ قائداعظم کی تعلیمات نے نوجوانوں میں یہ جذبہ پیدا کیا کہ وہ اپنے ملک کی ترقی میں حصہ ڈالیں اور اپنے صوبے کو امن، خوشحالی اور استحکام کے راستے پر گامزن کریں۔ کرسمس کی تقاریب نے مذہبی ہم آہنگی کی ایک نئی مثال قائم کی، جہاں مختلف عقائد رکھنے والے افراد نے ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور بھائی چارے کے جذبے کے تحت جشن منایا۔ یہ مثال بلوچستان میں مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے، جو کہ قومی یکجہتی کے لیے ایک لازمی عنصر ہے۔ پروجیکٹ پاکستان کے تحت ہونے والی سرگرمیاں بھی بلوچستان میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ 7 دسمبر 2024 کو پروجیکٹ پاکستان کے تحت مختلف اضلاع میں کھیلوں کے مقابلے اور ادبی سیمینارز منعقد کیے گئے۔ ان سرگرمیوں کا مقصد نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا اور ان میں شدت پسندی کے بیانیے کے خلاف سوچ پیدا کرنا تھا۔ ان کھیلوں اور سیمینارز میں بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے نوجوانوں کو نہ صرف جسمانی صحت کی اہمیت بتائی گئی، بلکہ انہیں ادبی اور تعلیمی سرگرمیوں کے ذریعے بھی آگاہی فراہم کی گئی۔ خاران میں ہونے والے ادبی سیمینار میں 500 سے زائد افراد نے شرکت کی، جہاں مختلف علمی موضوعات پر بات کی گئی۔ اس سیمینار نے نوجوانوں میں ادب کے بارے میں شعور پیدا کیا اور انہیں اپنے علاقے کی ثقافتی اور تعلیمی ترقی کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ، کھیلوں کے مقابلے، جیسے کہ آل ڈسٹرکٹ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ نے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع فراہم کیا۔ ان کھیلوں میں 3,650 افراد نے حصہ لیا، جو اس بات کا غماز ہیں کہ بلوچستان کے نوجوان مثبت سرگرمیوں میں سرگرم ہو رہے ہیں اور ان میں ایک نیا جوش پیدا ہو رہا ہے۔ بلوچستان میں ہونے والی ان سرگرمیوں نے یہ ثابت کر دیا کہ صوبے کے عوام اپنے ملک کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور وہ اس کی ترقی کے لیے کام کرنے کا عزم موجود ہے۔ ان سرگرمیوں میں شرکت کرنے والے افراد نے یہ پیغام دیا کہ وہ علیحدگی پسندوں کے بیانیے کو مسترد کرتے ہیں اور پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو مستحکم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے عوام نے ایک نیا عزم پیدا کیا ہے اور یہ واضح کیا ہے کہ بلوچستان کا مستقبل قومی یکجہتی اور ترقی کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ زیارت میں قائداعظم ڈے کے موقع پر منعقد ہونے والی تقریب میں سول و فوجی قیادت، شہدا کے اہل خانہ اور دیگر افراد کی موجودگی نے صوبے کے عوام کی قومی یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ اس تقریب نے بلوچستان کے عوام میں یہ پیغام دیا کہ وہ پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کا دل اپنے ملک کے لیے دھڑکتا ہے۔ اس تقریب میں قائداعظم کے اصولوں پر بات کی گئی اور ان کے وژن کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ کرسمس کی تقاریب نے بلوچستان میں ایک نئے روحانی پیغام کو فروغ دیا، جہاں مختلف مذہبی عقائد کے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور احترام کی فضا میں شریک ہوئے۔ مسیحی برادری نے اس دن پاکستان کی ترقی کے لیے دعا کی اور اپنے عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے ملک کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ یہ پیغام بلوچستان کے عوام میں قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کو مزید مضبوط کرتا ہے، جو کہ مستقبل میں پورے ملک کے لیے ایک مثال بن سکتا ہے۔ ان سرگرمیوں کا تسلسل بلوچستان میں ایک نئی روشنی کی مانند ہے، جو صوبے کی ترقی اور قومی یکجہتی کے لیے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ان سرگرمیوں نے بلوچستان کے عوام میں ایک نئی سوچ پیدا کی ہے، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور یہاں کے عوام اپنے علاقے کی خوشحالی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ان سرگرمیوں نے اس بات کو ثابت کیا کہ بلوچستان کے عوام اپنے ملک سے محبت کرتے ہیں اور وہ اپنے علاقے کی ترقی کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ بلوچستان میں ہونے والی ان سرگرمیوں نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ صوبے کے عوام اپنے ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ ان سرگرمیوں کا تسلسل اس بات کی ضمانت ہے کہ بلوچستان ایک خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ بنے گا، جہاں لوگ ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور بھائی چارے کی فضا میں رہ کر اپنے ملک کی خدمت کریں گے۔

قومی اخبارات

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ___

Bullet No. 7 Dated: 31-12-24 Page No. 34

Balochistan paralysed by protests

Demonstrations continue for recovery of missing persons despite Section 144

SYED ALI SHAH
QUETTA

The Balochistan government has enforced Section 144 across the province to manage ongoing protests that have disrupted national highways, government spokesperson Shahid Rind announced at the provincial assembly on Monday.

The demonstrations are being held to demand the immediate recovery of missing persons and bring an end to enforced disappearances.

Protests began on Sunday, resulting in the closure of several key highways. Shahid Rind emphasised that while peaceful demonstrations are a constitutional right, obstructing essential routes cannot be allowed.

"The provincial government respects the right to protest, but will not tolerate the blocking of national highways," Rind stated.

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has taken serious note of the closures and instructed authorities to restore traffic flow promptly.

The Grand Health Alliance, meanwhile, has assured compliance with the high court's orders regarding their protests.

Addressing speculations, Rind denied claims of hospital privatisation, reaffirming the government's commitment to public healthcare.

He also highlighted that past demonstrations have contributed to the recovery of missing persons, showcasing the administration's responsiveness.

Currently, protests are ongoing at three locations in the province, with efforts underway to resolve the situation. This decision follows a blockade of the Quetta-Karachi highway.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated 01 JAN 2025 Page No.

صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی اور پارلیمانی سیکرٹری لیاقت لہڑی گفتگو کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی یونیورسٹیز فنانس کمیشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner